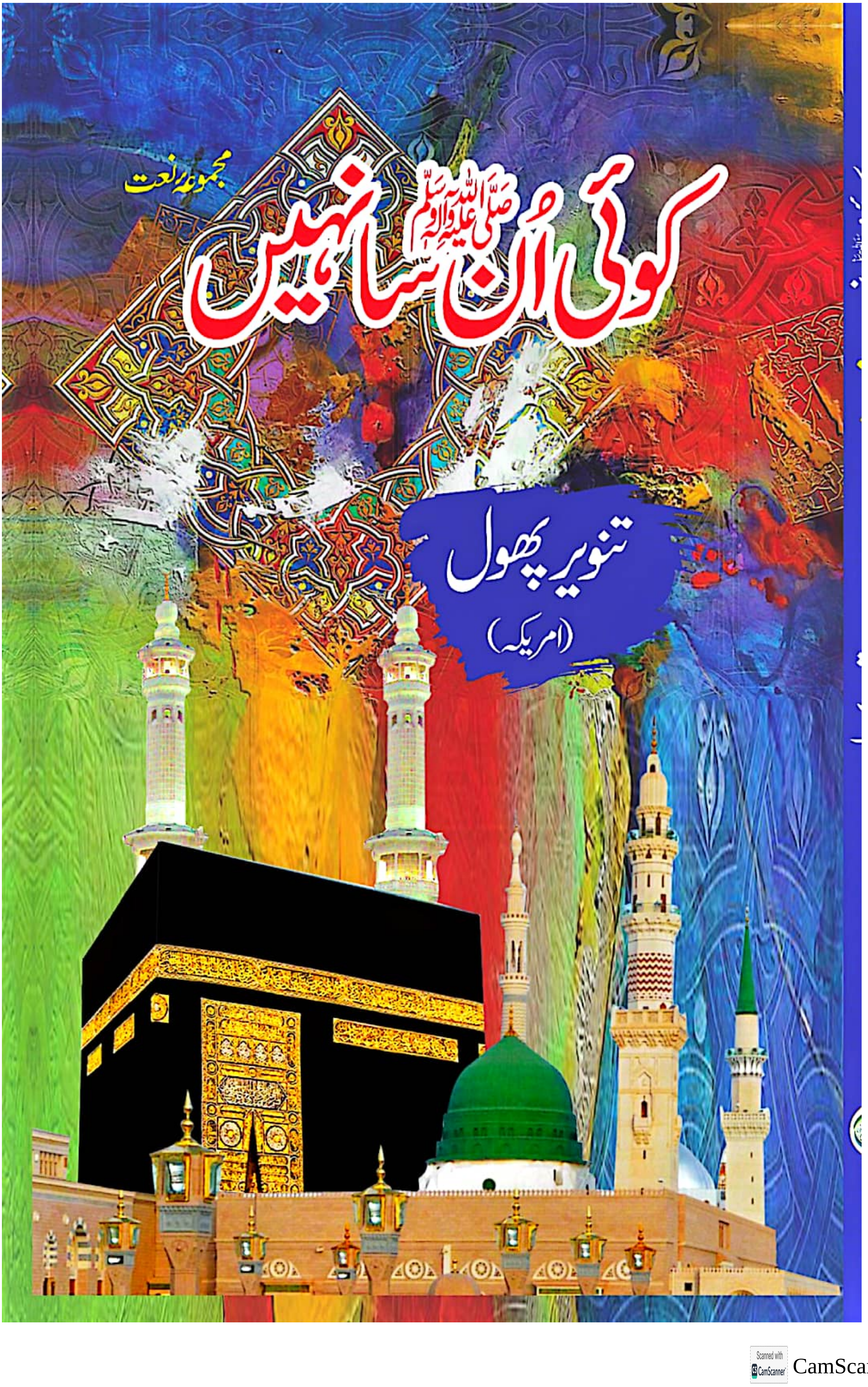

Scanned with CamScanner CamScanner

کوئی ان ﷺ سا نہیں

تنویر پھول

80فٹ روڈ، مرغزار کالونی لاہور
0345-4320072
arsalanarsal42@gmail.com

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner
CamScanner

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	کوئی ان ﷺ سا نہیں
شاعر	:	تنویر پھولؔ
سنِ اشاعت	:	دسمبر ۲۰۲۴ء
کمپوزنگ	:	زرناب کمپوزنگ سنٹر، لاہور
سرورق	:	محمد طاہر کمال جنجوعہ
ناشر	:	نعت مرکز انٹرنیشنل (رجسٹرڈ)
مطبع	:	حاجی منیر پرنٹرز، لاہور
ہدیہ	:	-/200 روپے

معیاری کتب کی طباعت کے لیے رابطہ کریں

نعت مرکز انٹرنیشنل (رجسٹرڈ) لاہور

چیئرمین: ارسلان احمد ارسل

80 فٹ روڈ، مرغزار کالونی لاہور

0345-4320072

arsalanarsal42@gmail.com

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

انتساب

خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

کے

نام

جن کا ذکر قرآن مجید میں بڑے والہانہ انداز میں کیا گیا ہے اور جن کی دُعا

خاتم الانبیاء رحمت للعالمین سرکار دو عالم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس خاک دان عالم

میں تشریف آوری کے لیے بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت سے سرفراز ہوئی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

قطعاتِ تاریخِ اشاعت

''کوئی اُن ﷺ سا نہیں''

قطعاتِ تاریخ ہجری

پھول! انسان کامل ہیں آقا ﷺ ترے
ان ﷺ کو دشمن بھی کہتے تھے صادق ، امیں
کیا ہے شاں؟ جوڑ کر ''جاہِ کامل'' تو کہہ
کوئی مخلوق میں اور ان ﷺ سا نہیں''

(۱۰۰ ۱۰۰ جمع ۱۳۴۶ (۱۴۴۶ ہجری)

وہ ﷺ ہیں رحمت لقب ، خاتم الانبیا ﷺ
پھول! اُن سے ہماری ہے دنیا و دیں
ان ﷺ کی بعثت ہے بے شک ''نمودِ اُہم''
''وہ ﷺ ہیں فخرِ اُمم ، کوئی ان سا نہیں''

(۱۴۶ ۱۴۶ جمع ۱۳۰۰ (۱۴۴۶ ہجری)

وہ ہیں شمس الضحیٰ ﷺ ، وہ ہیں بدر الدجیٰ ﷺ
مہر و مہ سے ہے رُخ پھول! ان کا حسیں
نور ان ﷺ کا زمانے میں ظاہر ہوا
''کشف ختم الرسل ﷺ ، کوئی ان ﷺ سا نہیں''

(۲۰۲۴ عیسوی)

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

فہرست

حمد باری تعالیٰ

① ہے ساری کائنات میں حمد خدا کی دھوم	9
② مشکلوں میں اے خدا! تیرا سہارا چاہیے	11

نعت رسول ﷺ

③ ہر الم کی دوا محمد ﷺ سے	13
④ رب نے فرمایا برائے رحمۃ للعالمین ﷺ	15
⑤ جنت نشاں ہے جگ میں دیارِ شہِ اُمم ﷺ	17
⑥ شہرِ طیبہ میں ہے دربارِ محمد مصطفیٰ ﷺ	19
⑦ ہے رفعنا سے عیاں رفعت رسول اللہ ﷺ کی	21
⑧ ہیں نبوت کے فلک پر ضوفشاں شمس الضحیٰ ﷺ	23
⑨ بعدِ خالق بالیقیں سب سے بڑے خیر الوریٰ ﷺ	26
⑩ نُور ہے سبز گنبد، حرا نور ہے	28
⑪ جس کو دیکھا ازل میں تھا جبریلؑ نے، آپ ہیں وہ ستارہ شہ دوسرا ﷺ	30

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

۱۲	جو شہرِ نور میں تشریف لائے دُرِّ یتیم ﷺ	32
۱۳	مصروف ہوا مدحت سردارِ جہاں ﷺ میں	34
۱۴	میرے آقا ﷺ! آپ ختم الانبیا، ختم الرسل ﷺ	36
۱۵	آپ ﷺ اللہ کے ہیں نبی آخری، اے حبیب خدا، خاتم الانبیا ﷺ	38
۱۶	شاہِ لولاک ﷺ اور خاتم الانبیاء ﷺ اُن پہ اربوں درود اور کھربوں سلام	40
۱۷	دیکھ کر آقا ﷺ کا گنبد، آنکھ نم بے اختیار	42
۱۸	آمدِ شاہ ﷺ سے مخلوقِ خدا کیف ہے	44
۱۹	عکس ہے قرآن کا، آقا ﷺ کی سیرت بالیقیں	46
۲۰	سب انبیاؑ میں احمدِ مختار ذی حشم	48
۲۱	سب سے بڑھ کر شہِ دوسرا ﷺ باعمل	50
۲۲	رحمۃ للعالمیں ﷺ کا حسنِ سیرت بے بہا	52
۲۳	نغمۂ صلِ علیٰ کیا زمیں کیا آسماں	54
۲۴	مدینے کی زمیں روشن، وہاں کا آسماں روشن	56
۲۵	شہِ دیں ﷺ پر لٹانا جاں کمالِ جذبۂ ایماں	58
۲۶	ذکرِ حق، وردِ صلِ علیٰ ہے، بہت	61
۲۷	آپ ﷺ کے سر پہ تاجِ رحمت ہے	63
۲۸	مسلموں کا آسرا اعلیٰ رسول ﷺ	65
۲۹	نام نامی بڑا محترم آپ ﷺ کا، اس کی تابانیاں ضوفشاں چارسُو	67
۳۰	گوش دل سے سنو پہلا فرمان جو ''کنزِ مخفی'' کا تھا نور سے نور تک	69
۳۱	سرکار ﷺ نے کیا ہے شفاعت کا فیصلہ	71
۳۲	لب پہ نامِ شہِ انبیا ﷺ آگیا	74

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

۳۳	افضل الانبیاء، خاتم الانبیا ﷺ، یارسول خدا ﷺ!	77
۳۴	’زہے نصیب! میں سرکار ﷺ کے دیار میں ہوں	80
۳۵	یہ اُمتی ناچیز ہو، دربارِ نبی ﷺ ہو	82
۳۶	ہیں ثناخوانِ نبی ﷺ لوح وقلم کی وسعتیں	84
۳۷	نورالہدیٰ ﷺ نے بخشی ایمان کی تجلی	87
۳۸	رحمتِ دوجہاں کوئی ان ﷺ سا نہیں	90
۳۹	ذکر سے ان ﷺ کے ہوئی ہے آنکھ نم بے ساختہ	92
۴۰	وہ شہ بطحا ﷺ، وہی شاہِ مدینہ ﷺ باوقار	94
۴۱	آپ کا اُسوہ ہے دیتا روشنی کے دائرے	96
۴۲	ضوفشاں دل میں مرے شمع ولائے مصطفیٰ ﷺ	98
۴۳	آپ ﷺ کا کردار معراجِ حیات	100
۴۴	رکھنا لازم، جذبۂ حبِ نبی ﷺ کی آبرو	102
۴۵	مرے حضور ﷺ! مری جان آپ پہ قرباں	105
۴۶	اگر عمر یوں ہی بِتانی نہیں ہے	108
۴۷	صلِ علیٰ کا ورد سبھی دم بدم کریں	113
۴۸	اس جہاں میں آپ ﷺ کا عہدِ رسالت انتخاب	115
۴۹	نبی ﷺ کا مرتبہ اللہ اکبر	117
۵۰	وہ ﷺ ہیں تسکینِ جاں، راحتِ بے کساں، وہ عطا ہی عطا، وہ کرم ہی کرم	119
۵۱	شمعِ وحدت ضوفشاں ہے آپ ﷺ سے	121
۵۲	تنویر پھول (نیویارک، امریکہ) کے کوائف	124

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

❀

رحمت دو جہاں کوئی ان ﷺ سا نہیں
شافع عاصیاں کوئی ان ﷺ سا نہیں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

حمد باری تعالیٰ

ہے ساری کائنات میں حمد خدا کی دھوم
جو رب ہے عالمین کا، اُس کی ثنا کی دھوم

ہر سُو ہے اس کا خوان زمیں پر بچھا ہوا
ہر گوشۂ جہاں میں ہے جود و سخا کی دھوم

سب کو نوازتا ہے کہ وہاب اُس کا نام
معطی ہے اُس کی ذات، ہے اُس کی عطا کی دھوم

اُس نے کہا ''الست'' ہمیں ابتدا کے روز
ہے کُنجِ دل میں آج بھی عہد بلیٰ کی دھوم

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

ہم اُس سے مانگتے ہیں کہ واحد وہی ہے رب
اپنی ہر اک پکار میں ہے ''ربنا'' کی دھوم

'بندے کا ایک ہاتھ ہے، اُس کے ہزار ہاتھ'
داتا ہے سب کا، ہے اُسی حاجت روا کی دھوم

ہے التجا کہ سایۂ عرشِ خدا ملے
محشر میں ہوگی مالکِ روزِ جزا کی دھوم

جن و بشر، نہال و شجر، جانور، طیور
ہر سمت ہے عبادتِ ربّ العلیٰ کی دھوم

سب اُس کو یاد کرتے ہیں اپنے طریقے سے
ہر جا ہے پھولؔ! مالکِ ارض و سما کی دھوم

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

حمد باری تعالیٰ

مشکلوں میں اے خدا! تیرا سہارا چاہیے
صاحبِ معراج ﷺ کا ہم سب کو صدقہ چاہیے

تیری قدرت کے مظاہر اس جہاں میں چار سُو
ان کو دیکھیں، ان کو سمجھیں، چشمِ بینا چاہیے

آیۂ 'لاتقنطوا' دی تو نے ہے قرآن میں [1]
ہم کو اے غفار! اس کا ہی وسیلہ چاہیے

[2] 'لن ترانی' سُن کے چپ ہوں، حشر کے میدان میں
'اے خدا! میری نظر کو تیرا جلوہ چاہیے'

---

(۱) سورۃ الزمر، آیت نمبر ۵۳ (۲) سورۃ الاعراف، آیت نمبر ۱۴۳

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

مدحتِ سرکار ﷺ میں بھی ہے ثنا تیری نہاں
وہ ﷺ ترا شہکار ہیں، دل میں یہ جذبہ چاہیے

ملتزم کا آستاں، سرکار ﷺ کا روضہ دکھا
لطف تیرا چاہیے اور قربِ آقا ﷺ چاہیے

پھول کہتا ہے کہ قدموں میں شہ دیں ﷺ کے رہوں
اے خدا! فردوس میں ایسا حدیقہ چاہیے

❀❀❀

Scanned with CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(در صنعت عاطلہ یعنی غیر منقوطہ)

ہر الم کی دوا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
ہم کو ہے آسرا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

لائے اللہ کا وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحم و کرم
دل لگا ہے مِرا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہم کہ سارے گدا اُسی در کے
ہے اَحد کی عطا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وردِ صلِ علیٰ ہی دے آرام
در کرم کا کھلا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

مرسلاں ہمرہِ امامِ رسل ﷺ
حمد کا ہے لوا محمد ﷺ سے

گل وہاں مہکے اور کلی ہے کھلی
ہے معطر حرا محمد ﷺ سے

سرورِ عالم ﷺ اور معلم وہ
علم کامل ہوا محمد ﷺ سے

وہ ﷺ سہارا دلِ مسلماں کا
ہے صراطِ ہدیٰ محمد ﷺ سے

ہم کہ لاکھوں درودوں کے عادی
گل ہے دل کا کھلا محمد ﷺ سے

❀❀❀

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

رب نے فرمایا برائے رحمۃ للعالمین ﷺ
عالموں پر ہے ردائے رحمۃ للعالمین ﷺ

ہیں وہی شمس الضحیٰ ﷺ، قلب عمرؓ سے پوچھ لو
نور بخشِ دل ضیائے رحمۃ للعالمین ﷺ

رب نے 'من اللہ'(۱) کہہ کر ہم کو یہ بتلا دیا
اُس کا احساں بن کے آئے رحمۃ للعالمین ﷺ

وہ ﷺ گئے کوہِ صفا پر درسِ وحدت کے لیے
گونجی مکے میں صدائے رحمۃ للعالمین ﷺ

(۱) سورۂ آل عمران، آیت نمبر ۱۶۴

Scanned with CamScanner

رب نے فرمایا 'فَترضٰی'،(۲) 'والضحیٰ'،(۳) میں کہہ دیا
اُس کو پیاری ہے رضائے رحمۃ للعالمین ﷺ

نور ہیں جبریلؑ پھر بھی رُک گئے فوراً وہاں
آگے سدرہ سے ہے جائے رحمۃ للعالمین ﷺ

حق نے کی تعریف ان ﷺ کی، دیکھ لو قرآن تم
اک سعادت ہے ثنائے رحمۃ للعالمین ﷺ

رب ہے شہ رگ سے قریں اور اُس کا یہ انعام ہے
دل میں ہیں میرے سمائے رحمۃ للعالمین ﷺ

وہ ﷺ شفیع المذنبیں ہیں، پھولؔ! ان ﷺ سے آس رکھ
حشر میں ہوگی عطائے رحمۃ للعالمین ﷺ

❀❀❀

(۲) سورۃ الضحیٰ، آیت نمبر ۵ (۳) سورۃ الضحیٰ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنت نشاں ہے جگ میں دیارِ شہ اُمم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہم سب کے قلب و رُوح نثارِ شہ اُمم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضل خدا سے کرتے ہیں حساںؓ کی پیروی
ہیں خوش نصیب مدح نگارِ شہِ اُمم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حکم **تُعزِّرُوہ** ، کہا پھر **تُوَقِّروہ** (۱)
لازم سدا ہے عزو وقارِ شہِ اُمم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُسوے کو ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، اُسوۂ احسن خدا کہے
سب پر عیاں ہیں لیل و نہارِ شہ اُمم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱) سورۃ الفتح: آیت نمبر ۹

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

سب انس و جن کے راہبر آقا ﷺ ہیں تا ابد
سب انبیاء سے بڑھ کے ہے کارِ شہِ اُمم ﷺ

قرآں بتا رہا ہے ہمیں 'انشراح' میں [۲]
ہلکا کیا خدا نے ہے [۳] بارِ شہِ اُمم ﷺ

دوشِ نبی ﷺ پہ کرتے سواری وہ نونہال
سبطین رضی اللہ عنہما کا وجود قرارِ شہِ اُمم ﷺ

دنیا کے سارے غاروں میں ہے مرتبہ بڑا
ثور و حرا کو کہتے ہیں غارِ شہِ اُمم ﷺ

اے پھولؔ! ہم سے کرتا ہے قرآن یہ سوال
اُمت نے کیوں بھلایا شعارِ شہِ اُمم ﷺ؟

❀❀❀

(۲) سورۂ انشراح (الم نشرح) (۳) سورۂ انشراح: آیت نمبر ۲

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہر طیبہ میں ہے دربارِ محمد مصطفیٰ ﷺ
ضو فشاں ہر سُو ہیں انوارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

بالیقیں جنت کا گوشہ گنبد خضرا تلے
ہے خزاں سے دور گلزارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

سارے غاروں میں انہیں ممتاز رب نے کر دیا
ہو گئے ثور و حرا غارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

آپ ﷺ اُن کو یاد کرتے، رشک کرتیں عائشہؓ
وہ خدیجہؓ جو تھیں غم خوارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

Scanned with CamScanner

اک جھلک دیکھی مگر ہے قلب میں یہ تشنگی
خواب میں ہو پورا دیدارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

گوشِ دل سے اے خدا! ہم کو سنا دے کاش تُو
شہد سے شیریں وہ گفتارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

وہ ابوبکرؓ و عمرؓ، عثماںؓ، علی المرتضیٰؓ
بالیقیں چاروں تھے سرشارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

صاحب خلقِ عظیم ﷺ اور رحمۃ للعالمیں ﷺ
رب نے کی ہے مدحِ اطوارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

سنگ کے بدلے دعا اور دشمن جاں پر کرم
سب سے اعلیٰ، پھول! کردارِ محمد مصطفیٰ ﷺ

❀❀❀

CS Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

طرحی نعت رسول ﷺ

ہے رفعنا[۱] سے عیاں رفعت رسول اللہ ﷺ کی
عرش اعظم! دیکھ لے عظمت رسول اللہ ﷺ کی

وہ شہِ لولاک ﷺ ہیں اور صاحب معراج ﷺ ہیں
بعدِ رب سب سے بڑی شوکت رسول اللہ ﷺ کی

اس میں کوئی شک نہیں ہے، قاسم نعمت[۲] ہیں وہ ﷺ
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ ﷺ کی

وہ ہے ربّ العالمیں، وہ ﷺ رحمۃ للعالمیں ﷺ
عالموں پر چھائی ہے رحمت رسول اللہ ﷺ کی

(۱) سورۂ الم نشرح: آیت نمبر ۴
(۲) اللہ معطی وانا قاسم: اللہ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں (ارشادِ رسول ﷺ)

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

ہے محبت شاہ ﷺ کی، بنیادِ ایماں بالیقیں
ہر دلِ مومن میں ہے اُلفت رسول اللہ ﷺ کی

اُس نے قرآں میں اسے ہے اسوۂ احسن[۳] کہا
ہے پسند اللہ کو سیرت رسول اللہ ﷺ کی

رب نے ''من اللہ''[۴] کہہ کر ہم کو یہ بتلا دیا
اُس کا احساں ہم پہ ہے بعثت رسول اللہ ﷺ کی

رب نے ہے مالک بنایا، اُس نے ''اعطینا''[۵] کہا
سلسبیل و کوثر و جنت رسول اللہ ﷺ کی

کرتی ہے شاداب اشجارِ سخن کو بے گماں
پھولؔ! باغِ نعت میں مدحت رسول اللہ ﷺ کی

---

(۳) سورۃ الاحزاب: آیت نمبر ۲۱ (۴) سورۂ آل عمران: آیت نمبر ۱۶۴
(۵) سورۃ الکوثر

Scanned with CamScanner
CamScanner

نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہیں نبوت کے فلک پر ضوفشاں شمس الضحیٰ ﷺ
سرورِ کونین ﷺ، شاہِ مرسلاں شمس الضحیٰ ﷺ

دیکھ لو، قرآن میں ہے والضحیٰ، والشمس بھی
ہیں سراجِ نور، مہرِ جاوداں شمس الضحیٰ ﷺ

آپ ہیں نورِ مجسم، صاحبِ معراج ﷺ ہیں
آپ سے روشن ہوئی ہے کہکشاں شمس الضحیٰ ﷺ

رحمۃ للعالمیں ﷺ ہیں صاحبِ خُلقِ عظیم
رکھتے ہیں گفتار شیریں خوش بیاں شمس الضحیٰ ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

جب پڑھا صلِ علیٰ، رحمت کا سایہ مل گیا
نام نامی آپ کا، تسکین جاں شمس الضحیٰ ﷺ

آپ ہیں شاہِ اُمم اور شافع یوم النشور ﷺ
حشر میں بے شک شفیع عاصیاں شمس الضحیٰ ﷺ

مالک کونین رب ہے، سرورِ کونین آپ ﷺ
آپ ﷺ ہی ہیں سرورِ کون ومکاں شمس الضحیٰ ﷺ

آپ ﷺ ہیں فخر بشر، رفعت ملی اللہ سے
آپ ﷺ کے زیر قدم ہفت آسماں شمس الضحیٰ ﷺ

رب نے فرمایا 'رَفعنا'، ہیں شہ لولاک ﷺ آپ
آپ کی خاطر بنے ہیں دو جہاں شمس الضحیٰ ﷺ

عورتوں کو حق دیا، بھائی غلاموں کو کیا
زیردستوں پر بہت ہیں مہرباں شمس الضحیٰ ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

سورۂ اسرا کی پہلی، ساٹھویں آیات پڑھ
بالیقیں کر آئے سیرِ لامکاں شمس الضحیٰ ﷺ

آپ ہیں تخلیق اوّل، آپ ﷺ نورِ اوّلیں
"کنت کنزاً مخفیا" کے رازداں شمس الضحیٰ ﷺ

ربّ ھب لی اُمتی، یاربّ ھب لی اُمتی
اپنی اُمت کے سدا ہیں پاسباں شمس الضحیٰ ﷺ

آپ ﷺ کے در پر ہے آیا پھول اک ادنیٰ غلام
آپ ﷺ کی نکہت پہ قرباں گلستاں شمس الضحیٰ ﷺ

Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول اللہ ﷺ

بعدِ خالق بالیقیں سب سے بڑے خیرالوریٰ ﷺ
منزلِ سدرہ سے بھی آگے گئے خیرالوریٰ ﷺ

نور ہیں جبریلؑ پر سدرہ پہ ہے رُکنا پڑا
وہ جو ہیں نورِ مجسم ﷺ، کب رُکے خیرالوریٰ ﷺ

آپ ﷺ ہیں شمس الضحیٰ، بدرالدجیٰ، نورالہدیٰ ﷺ
آپ کی آمد سے اندھیرے مٹے خیرالوریٰ ﷺ

اُمتی ہے آپ ﷺ کا احقر، عنایت ہو شہا ﷺ
حمدِ رب اور نعت یہ کہتا رہے خیرالوریٰ ﷺ

CS Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

باعثِ تخلیق عالم آپ کی آقا ﷺ! ہے ذات
رونقِ بزمِ جہاں ہے آپؐ سے خیر الوریٰ ﷺ

کہہ رہی ''والنجم'' ہم سے اور ''سبحان الذیٰ''(۱)
عرشِ اعظم پر گئے، رب سے ملے خیرالوریٰ ﷺ

حشر میں لیں گے لوائے حمد آقا ﷺ! آپ یوں
انبیاءسب، آپ کے جھنڈے تلے خیرالوریٰ ﷺ

فتح مکہ پر معافی، دشمن جاں پر کرم!
سرنگوں سب آپ کے اعدا ہوئے خیرالوریٰ ﷺ

اس کے لب پر التجا ہے، اس پہ ہو چشم کرم
کمتریں ہے پھولؔ در پراے مرے خیرالوریٰ ﷺ!

(۱) سورۃ النجم اور سورۃ الاسرا (بنی اسرائیل)

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

نُور ہے سبز گنبد، حرا نور ہے
میرے آقا ﷺ کی ہر ایک جا نور ہے

شب میں اسرا کی نقش قدم ضو فشاں
میرے سرکار ﷺ کی خاک پا نور ہے

ان ﷺ کو رب نے ''سراجًا منیراً'' کہا
میرے آقا ﷺ کی ہر اک ادا نور ہے

ربّ عالم ہے شہ رگ سے نزدیک تر
میرے دل میں بسا شاہ ﷺ کا نور ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

چاند پا کر اشارہ دو ٹکڑے ہوا
دیکھ لو، دستِ بدرالدجیٰ ﷺ نور ہے

سدرۃ المنتہیٰ سے بھی آگے گئے
آسمانوں پہ پھیلا ہوا نور ہے

نور خالق بھی ہے، نور مخلوق بھی
نور جبریلؑ، دیکھو رُکا نور ہے

نور ایمان کا آپ ﷺ سے ہے ملا
یعنی نور الہدیٰ ﷺ کی عطا نور ہے

نعت کہنے سے اے پھولؔ احقر! تجھے
فیض شمس الضحیٰ ﷺ سے ملا نور ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول اللہ ﷺ

جس کو دیکھا ازل میں تھا جبریلؑ نے، آپ ہیں وہ ستارہ شہ دوسرا ﷺ
آپ آئے تو ظلمت مٹی دہر کی، آپ سے نور پھیلا شہ دوسرا ﷺ

باغ عالم میں ہر سُو بہار آ گئی اور فصل خزاں منہ چھپانے لگی
مثلِ جنت مدینے کی بستی ہوئی، کھل گیا غنچہ غنچہ شہ دوسرا ﷺ

ظلم و عدواں کی تاریکیاں مٹ گئیں، جو تھے مظلوم، آرام پانے لگے
ظلمتِ شب زمانے سے رُخصت ہوئی، آپ لائے سویرا شہ دوسرا ﷺ

آپ ﷺ سردارِ اولادِ آدمؑ شہا ﷺ! انبیاؑ مقتدی، آپ ﷺ ہیں مقتدا
حشر میں حمد کا تھامے ہوں گے لوا، آپ نے ہے بتایا شہ دوسرا ﷺ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

اسم اللہ میں کوئی نقطہ نہیں اور احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بھی وہ نہیں
نام دونوں ہی قرآن میں آئے ہیں، ہے ہر اک نام پیارا شہ دوسرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ بدر الدجیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رب نے خود ہے سراجًا منیرا کہا
دور ظلمت ضلالت کی یکسر ہوئی، آپ سے ہے اُجالا شہ دوسرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نورِ وحدت سے کعبہ دمکنے لگا، بت گرے اور ہر نقش باطل مٹا
ریگزارِ عرب جگمگانے لگا، مفتخر ذرّہ ذرّہ شہ دوسرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضل اللہ کا ہو کرم آپ کا، دل میں میرے یہی ہے تمنا شہا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آپ کی نعت کہتا رہوں عمر بھر، ہو یہ میرا اثاثہ شہ دوسرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

التجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے شفیع الامم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس حقیر اُمتی پر ہو چشمِ کرم
پھولؔ کو اپنے قدموں میں دے دیں جگہ، آپ ہیں اس کے آقا شہ دوسرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

CS Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول اللہ ﷺ

جو شہرِ نور میں تشریف لائے دُرّ یتیم ﷺ
جہاں میں پھیلی بہر سُو ضیائے دُرّ یتیم ﷺ

کہا یہ رب نے، اُٹھیں اور ڈرائیں لوگوں کو[1]
صفا کی چوٹی پہ گونجی صدائے دُرّ یتیم ﷺ

وہ اک زمانے سے آقا ﷺ کے ساتھ ساتھ رہے
جو یارِ غارؓ بنے، تھے فدائے دُرّ یتیم ﷺ

نبی ﷺ پہ جان چھڑکتے تھے ان ﷺ کے چاروں یار
نثار ان ﷺ پہ رہے آشنائے دُرِّ یتیم ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

"اَلَمۡ یَجِدۡكَ یَتِیۡمًا"(۲) کہا ہے رب نے انہیں ﷺ
اُسے پسند یقیناً رضائے دُرِّ یتیم ﷺ

قریب طیبہ کے، اُمّ النبی ﷺ کا روضہ ہے
خدا کے اِذن سے ابوا(۳) میں آئے دُرِّ یتیم ﷺ

لوائے حمد سرِ حشر اُن ﷺ کے ہاتھ میں ہے
تمام انبیاؑ زیرِ لوائے دُرِّ یتیم ﷺ

یہ فضل رب ہے کہ حسانؓ کی پیروی ہے نصیب
تری زباں پہ ہے جاری ثنائے دُرِّ یتیم ﷺ

لٹاتے ہر سُو ہیں اے پھولؔ! وہ ﷺ کرم کے گہر
ہمیں ہے ناز کہ ہم ہیں گدائے دُرِّ یتیم ﷺ

(۱) سورۃ المدثر: آیت نمبر ۲　(۲) سورۃ الضحیٰ: آیت نمبر ۶
(۳) حضرت آمنہؓ کا روضہ 'ابوا' میں ہے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(شب معراج کے حوالے سے)

مصروف ہوا مدحت سردار جہاںﷺ میں
اللہ نے بخشی مجھے تاثیر زباں میں

سدرہ سے پرے صاحب معراجﷺ ہیں پہنچے
چرچا شب اسرا کا ہوا کون و مکاں میں

اللہ نے خود انﷺ کی ثنا کی ہے مسلسل
نازل ہوئی آیات شہ دیںﷺ کی ہیں شاں میں

کہتی ہے زباں ''صل علیٰ صل علیٰ'' جب
آتا ہے سکوں اس سے مرے قلب میں جاں میں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

قرآں نے ''رفعنا'' ہے کہا اس میں نہیں شک
ہوتی ہے ثنا آپ ﷺ کی ہر دور و زماں میں

پائی ہے جلا گرد سے نعلین نبی ﷺ کی
تابش ہے اُسی خاک کی اس کاہکشاں میں

پڑھنا ہے نمازوں میں درود ان ﷺ پہ ہمیشہ
نام ان ﷺ کا ہر اک وقت ہی شامل ہے اذاں میں

اے رحمت کونین ﷺ عنایت کی نظر ہو
اُمت ہوئی مصروف ہے اب آہ و فغاں میں

پامال کیا مجھ کو زمانے نے ہے آقا ﷺ
لے لیجیے لِلّٰہ مجھے اپنی اماں میں

قدموں میں اسے دے دیں جگہ سرور عالم ﷺ
یہ پھولؔ سرافراز ہو یوں باغِ جناں میں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول اللہ ﷺ

میرے آقا ﷺ! آپ ختم الانبیا، ختم الرسل ﷺ
سب سے بڑھ کر آپ کا ہے مرتبہ ختم الرسل ﷺ

حشر تک سب انس و جاں کے رہنما ہیں آپ ہی
تا قیامت آپ کا ڈنکا بجا ختم الرسل ﷺ

جو رُسلؑ ہیں، ان کو حاصل ہے مقامِ انبیاؑ
آپ کو ربّ سے ملا رُتبہ بڑا ختم الرسل ﷺ

ہر نبیؑ پائے رسالت، یہ نہیں ہے لازمی
ہم پہ یہ قرآن سے ظاہر ہوا ختم الرسل ﷺ

Scanned with CamScanner

آپ ختم الانبیا ﷺ ہیں، آپ ختم المرسلیں ﷺ
سب ہی ہوں گے آپ کے زیرِ لوا ختم الرسل ﷺ

نام تھا مرزا غلام احمد، وہ خود آقا بنا
کر کے غداری وہ دوزخ میں گرا، ختم الرسل ﷺ

جو ہے ارحم، اُس نے بھیجا رحمۃ للعالمیں ﷺ
آپ ہی لائے ہیں رحمت کی ردا ختم الرسل ﷺ

آپ جیسا یا نبی ﷺ! باحوصلہ کوئی نہیں
کون دے گا سنگ کے بدلے دعا ختم الرسل ﷺ!

پھولؔ پر چشمِ کرم ہو، آپ ﷺ کا مادح رہے
وہ ثنا کرتا رہے صبح و مسا ختم الرسل ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے ہیں نبی آخری، اے حبیب خدا، خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جس نے بھی شک کیا، ظلمت کفر میں بے گماں کھو گیا، خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حق نے اتمامِ نعمت کیا، معجزہ زندہ قرآن کا دے دیا
اس پہ ”الیوم اکملت“[1] کی ہے سند، دین کامل ہوا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، محمدؐ ہیں یا مصطفیٰ! سورۃ الصّف میں عیسیٰ نے احمد کہا
جو غلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خود کو کہتا تھا وہ، کیسے آقا بنا؟ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو ہے پیرو کاذب، روا ہی نہیں، اس کی نسبت کوئی آپؐ کے نام سے
اس نے توہین بے شک ہے کی آپؐ کی، جس نے ایسا کیا خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

اپنے منہ سے مسلماں وہ کہتا رہے، النساء میں یہ اللہ نے کہہ دیا
جو منافق ہے، مشرک سے نیچے گرا(۲)، اے شہ دوسرا خاتم الانبیا ﷺ

قول یحییٰؑ ہے، میں اس کے لائق نہیں، کھولوں تسمہ کبھی انؐ کی نعلین کا
ہے یہ انجیل مرقس کا پہلا ورق، درج ہے مرتبہ، خاتم الانبیا ﷺ

آپؐ صادق، امیں، کہتے دشمن بھی تھے، آج بھی غیر مسلم کا ہے یہ عمل
مائیکل ہارٹ امریکی نے آپؐ کو پہلا نمبر دیا خاتم الانبیا ﷺ

آپؐ کے در سے خالی نہ کوئی پھرا، رشک شاہنشہاں آپؐ کے ہیں گدا
ہم پہ بھی بابِ لطف و کرم اب ہو وا، آپ بحر سخا خاتم الانبیاء ﷺ

حشر میں اس کو قدموں میں رکھیں شہا ﷺ، یہ نہ ہرگز کبھی آپ ﷺ سے ہو جدا
پھولؔ احقر کی آقا ﷺ! سنیں التجا، اس کو ہے آسرا خاتم الانبیا ﷺ

(۱) سورۃ المائدہ: آیت نمبر ۳ (۲) سورۃ النساء: آیت نمبر ۱۴۵

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

شاہِ لولاک ﷺ اور خاتم الانبیاء ﷺ اُن پہ اربوں درود اور کھربوں سلام
جن کو قرآن کا رب سے تحفہ ملا اُن ﷺ پہ اربوں درود اور کھربوں سلام

نام اُن کا محمد ﷺ ہے، احمد ﷺ بھی ہے ہیں وہ حامد بھی، بے شک ہیں محمود بھی
نام میں جن کے شامل ہے حمد و ثنا اُن ﷺ پہ اربوں درود اور کھربوں سلام

نُور ہی نُور آقا ﷺ کی ہے زندگی بالیقیں نُور ہے سارا قرآن بھی
رب نے جن کو سراجاً منیرا ﷺ کہا اُن ﷺ پہ اربوں درود اور کھربوں سلام

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

ان ﷺ کی اُلفت ہے بنیادِ ایمان کی رہبر رہبراں ہیں نبی آخری ﷺ
جان و دل سے سدا ہم ہیں جن پر فدا اُن ﷺ پہ اربوں درود اور کھربوں سلام

نُور سے جن کے چمکا ہے غارِ حرا جن کے قدموں سے یثرب ، مدینہ بنا
جن کی تعریف کرتا ہے ربّ العلیٰ ان ﷺ پہ اربوں درود اور کھربوں سلام

عالموں کے لیے جن کو رحمت کہا رب نے نعمت کا اتمام جن پر کہا
سنگ کے بدلے جن کے لبوں پر دعا اُن ﷺ پہ اربوں درود اور کھربوں سلام

خواب میں اس نے دیکھی تھی ان ﷺ کی جھلک حسرتِ دید کامل ہے دل میں نہاں
پھولؔ ہے جن کے در کا اک ادنیٰ گدا اُن ﷺ پہ اربوں درود اور کھربوں سلام

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

دیکھ کر آقا ﷺ کا گنبد، آنکھ نم بے اختیار
یاد آیا ان ﷺ کا دورِ محترم بے اختیار

فضل ہے اللہ کا اور فیض ہے سرکار ﷺ کا
لب پہ آئی مدحتِ شاہ اُمم ﷺ بے اختیار

(۱) آ گیا حق اور باطل مٹ گیا، شہ ﷺ نے کہا
گر پڑے کعبے کے سارے ہی صنم بے اختیار

دل میں ہو ان ﷺ کا تصور، لب پہ ہو پیہم درود
دور ہو جاتے ہیں سارے رنج و غم بے اختیار

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

ان ﷺ کا اُسوہ بہتریں ہے، اس پہ تم کر لو عمل
دور ہوں گے زندگی کے پیچ و خم بے اختیار

جا رہے ہیں ان ﷺ کے در پر چشم گریاں لے کے ہم
خاکِ طیبہ میں ہوئے ہیں اشک ضم بے اختیار

فضل ہے اللہ کا، آئیں سنہری جالیاں
ہے یہ حسرت، کیسے چومیں وہ قدم بے اختیار!

گوشِ دل نے یہ سنا 'انظر بحالی یا نبی ﷺ!
کہہ رہا ہے سانس کا ہر زیر و بم بے اختیار

سیّدی ﷺ! چشمِ کرم، یا سیّدی ﷺ! چشمِ کرم!
پھولؔ کے منہ سے ہے نکلا دم بدم بے اختیار

(۱) سورۂ بنی اسرائیل: آیت نمبر ۸۱
فتح مکہ کے بعد کعبے میں بت گراتے ہوئے حضور ﷺ اسی آیت کی تلاوت فرما رہے تھے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

آمدِ شاہ ﷺ سے مخلوقِ خدا کیف میں ہے
نکہتِ خلد سے بطحا کی ہوا کیف میں ہے

مسجد طیبہ میں دربار میں ان ﷺ کے ہے سروش
سُن کے وہ زمزمۂ صلِّ علیٰ کیف میں ہے

آج آنکھوں سے ہے اشکوں کا سمندر جاری
ان ﷺ کے در پر ہے کھڑا، اُن ﷺ کا گدا کیف میں ہے

آپ ﷺ کی شانِ 'رفعنا' کا ہوا ہے اظہار
قربِ محبوبِ خدا ﷺ، عرشِ علیٰ کیف میں ہے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

امتیاز اس کو ملا آج سبھی غاروں میں
'چھو کے نعلینِ کرم غارِ حرا کیف میں ہے'

تم کو بتلائیں گی ارواحِ سمیہؓ و خبیبؓ
جو ہوا ان ﷺ کی محبت میں فدا کیف میں ہے

پھولؔ! خوشبو کی طرح ساتھ اسی کے ہو جا
رُخ ہے طیبہ کی طرف، بادِ صبا کیف میں ہے

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

عکس ہے قرآن کا، آقا ﷺ کی سیرت بالیقیں
آپ ﷺ سب کے رہنما، نورِ ہدایت بالیقیں

آپ احمد ﷺ اور محمد ﷺ، حامد و محمود بھی
نامِ نامی آپ ﷺ کا، تفسیر مدحت بالیقیں

ہم خطاکاروں کو آقا ﷺ! آسرا ہے آپ کا
آپ ﷺ کے سر پر سجا تاجِ شفاعت بالیقیں

خوں کے پیاسوں کو اماں دی، سنگ باری پر دعا
آپ ﷺ ہر اک کے لیے رحمت ہی رحمت بالیقیں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

(۱)حرص ہے بہبودِ امت کی، کہا اللہ نے
آپ ﷺ کو ہے اپنی اُمت سے محبت بالیقیں

(۲)رب نے فرمایا 'رَفَعنا' صاحبِ معراج آپ
بعدِ خالق، آپ ﷺ کی بے مثل رفعت بالیقیں

مالکِ کونین، رب ہے، سرورِ کونین آپ ﷺ
رب نے بخشی آپ ﷺ کو معراجِ عظمت بالیقیں

رحمۃ للعالمیں ﷺ اور صاحب خُلق عظیم ﷺ
رب کی ہے بے مثل نعمت، ان ﷺ کی بعثت بالیقیں

پھولؔ! ربِّ مصطفیٰ ﷺ نے دی ہے توفیق ثنا
حمدِ حق، نعتِ نبی ﷺ، وجہ سکینت بالیقیں

(۱) سورۂ توبہ: آیت نمبر ۱۲۸   (۲) سورۂ الم نشرح: آیت نمبر ۴

CS Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

سب انبیاؑ میں احمدِ مختار ذی حشم
بدر و اُحد کے قافلہ سالارﷺ ذی حشم

اقصیٰ میں وہﷺ امام سبھی انبیاؑ کے ہیں
ثابت ہوا کہ سیّد ابرارﷺ ذی حشم

سب انبیاؑ کو انﷺ کی قیادت قبول ہے
محشر میں سب کے آگے ہیں سرکارﷺ ذی حشم

ہوگا لوائے حمد شہ دیںﷺ کے ہاتھ میں
بے شک وہﷺ حمد کے ہیں علم دار ذی حشم

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

اصحابؓ ہیں نجوم، وہ ﷺ بدر البدور ہیں
طیبہ نے دیکھا آپ ﷺ کا دربار ذی حشم

ہم کو سبق ملا ہے اویسؓ و بلالؓ سے
جو ان ﷺ کے عشق میں ہیں گرفتار، ذی حشم

مکہ ہوا جو فتح تو سب کو کیا معاف
سب نے کہا کہ آپ ﷺ ہیں سردار ذی حشم

طیبہ میں شامل آپ ﷺ بھی مسجد بنانے میں
چشمِ فلک نے دیکھا وہ ﷺ معمار ذی حشم

اے پھولؔ! شہ ﷺ کے قدموں سے عزت ملی اسے
یثرب جو تھا، ہے گلشنِ بے خار ذی حشم

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

سب سے بڑھ کر شہِ ﷺ دوسرا باعمل
اوّلِ خلق، نور الہدیٰ ﷺ باعمل

[۱]شہ ﷺ کا اُسوہ ہے احسن، نہیں اس میں شک
ہے دعا، ہم کو کر دے خدا باعمل

مائیکل ہارٹ ان ﷺ کو ہی اوّل کہے[۲]
کون ان ﷺ سا جہاں میں ہوا باعمل؟

ہو وہ تعمیرِ مسجد کہ خندق کی جنگ
دیکھو، ہیں میرے آقا ﷺ سدا باعمل

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

رب نے طٰہٰ ﷺ! مشقت نہ کر، کہہ دیا(۳)
ہر گھڑی اتنے تھے مصطفیٰ ﷺ باعمل

قومِ موسیٰ تو ان سے گریزاں رہی
شہ ﷺ کے اصحابؓ تھے باوفا، باعمل

کہہ رہا ہے یہ غارِ حرا آج بھی
مرحبا! کیا مکینِ حرا ﷺ باعمل!

کہہ دیا شہ ﷺ نے، کاسب ہے محبوبِ رب
کرتی ہے آیۂ ''ماسعیٰ'' باعمل

یہ ہے احسانِ رب اور لطفِ نبی ﷺ
پھولؔ! تیرا قلم در ثنا باعمل

---

(۱) سورۃ الاحزاب: آیت نمبر ۲۱
(۲) امریکی مصنف مائیکل ہارٹ نے اپنی کتاب ''دی ہنڈریڈ'' میں حضور ﷺ کو پہلے نمبر پر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تیسرے نمبر پر رکھا ہے۔
(۳) سورۂ طٰہٰ کی ابتدائی آیات
(۴) الکاسب حبیب اللہ: کسبِ معاش کرنے والا اللہ کو محبوب ہے۔ (ارشادِ رسول ﷺ)
(۵) سورۃ النجم: آیت نمبر ۳۹

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

رحمۃ للعالمیں ﷺ کا حسنِ سیرت بے بہا
آپ ﷺ وہ قرآن لائے جس کی عظمت بے بہا

ان ﷺ کی اُمت میں کیا، انعامِ رب ہم کو ملا
موج زن ہے دل میں آقا ﷺ کی محبت بے بہا

ہے ورودِ رحمۃ للعالمیں ﷺ احسانِ رب
لطف ہے ربّ العلیٰ کا، پائی نعمت بے بہا

وہ مواخاتِ مدینہ، آپ ﷺ کے فرماں کا فیض
کیا تھی انصار و مہاجر میں اخوت بے بہا

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

سنگ برسائے جنہوں نے، اُن کے حق میں کی دعا
کس نے ایسا دیکھا تھا اندازِ رحمت بے بہا!

وہ ﷺ شفیع المذنبیں ہیں اور ہم بندے ترے
اے خدا! ہم کو ملے ان ﷺ کی شفاعت بے بہا

بعدِ خالق، آپ ﷺ برتر، آپ ﷺ ہی خیرالانام
حمدِ رب کے بعد ہے آقا ﷺ کی مدحت بے بہا

انبیاء سب مقتدی تھے، آپ ﷺ ان کے مقتدا
مسجدِ اقصیٰ نے دیکھی وہ امامت بے بہا

آپ ﷺ ختم الانبیاء ہیں، آپ ﷺ امام الانبیا
پھولؔ! بے شک تا ابد ان ﷺ کی نبوت بے بہا

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

نغمۂ صلِ علیٰ کیا زمیں کیا آسماں
ذکر ان ﷺ کا جابجا کیا زمیں کیا آسماں

وہ شہِ لولاک ہیں، صاحبِ معراج ﷺ ہیں
ہیں نبی ﷺ کے نقش پا، کیا زمیں کیا آسماں!

جب 'رَفَعنا'(۱) کہہ دیا رب نے ہے قرآن میں
ذکرِ شہ ﷺ اونچا ہوا کیا زمیں کیا آسماں

مسجدِ اقصیٰ گئے، سیر کی افلاک کی
وہ سفر معراج کا، کیا زمیں کیا آسماں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

جنت و دوزخ عیاں، سب کا نظارہ کیا
ان ﷺ پہ ہر منظر کھلا کیا زمیں کیا آسماں

جن بھی ایماں لائے ہیں، شق فلک پر ہے قمر
وہ ہیں شاہِ دوسرا ﷺ کیا زمیں کیا آسماں

رحمۃ للعالمیں ﷺ، کوئی ان ﷺ سا ہے نہیں
وہ ہیں ختم الانبیا ﷺ کیا زمیں کیا آسماں

رب نے ہے وعدہ کیا، ہر جگہ اُن ﷺ کی رضا
ہے 'فترضیٰ'(۲) کہہ دیا کیا زمیں کیا آسماں

بعدِ خالق ہیں وہی، پھولؔ ان ﷺ کا اُمتی
ہے نبی ﷺ کا آسرا کیا زمیں کیا آسماں

(۱) سورہ الم نشرح: آیت نمبر ۴ (۲) سورۃ الضحیٰ: آیت نمبر ۵

Scanned with CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مدینے کی زمیں روشن، وہاں کا آسماں روشن
ہیں طیبہ میں شہ بطحا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں کے نشاں روشن

دیارِ نور و نکہت میں شہِ والا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوے ہیں
ہوا انوارِ طیبہ سے مرے دل کا مکاں روشن

ہر اک ظلمت مٹی ہے فیض سے نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
مدینے میں جو پہنچے، ہو گئے ہیں قلب و جاں روشن

اندھیرا ہی اندھیرا تھا یہاں شرک و ضلالت کا
سراپا نور جب آئے، ہوا ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاں روشن

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

یقیناً فیض تھا یہ عشقِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
ہوئی لحنِ بلالیؓ سے مدینے کی اذاں روشن

ضیا نور الہدیٰ کی چاند میں، سورج میں، تاروں میں
ہوئی ہے گردِ نعلینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہکشاں روشن

سخن ہے پھول کا روشن ثنائے شاہِ طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
بفیضِ مدحت سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس کا بیاں روشن

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

شہِ دیں ﷺ پر لٹانا جاں کمالِ جذبۂ ایماں
اگر دل میں ہو یہ ارماں کمالِ جذبۂ ایماں

خدا کے بعد ان ﷺ کی ذات ہے جو سب سے اعلیٰ ہے
سنو، اس بات کا عرفاں کمالِ جذبۂ ایماں

نبی ﷺ جو فیصلہ کر دیں، اُسے مانیں سبھی مسلم
یہ کہتا بات ہے قرآں کمالِ جذبۂ ایماں (1)

خبیبؓ عالی ہمت نے کہا کفارِ مکہ سے
جو ان ﷺ پر جان ہو قرباں کمالِ جذبۂ ایماں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نبی ﷺ کی ذات کو سمجھو تم اپنی جان سے بڑھ کر (۲)
نہ ہو اس میں جو این و آں کمالِ جذبۂ ایماں

تلاشِ حق میں نکلے، دیں بدلتے، شہر طیبہ میں
جو پہنچے، پا گئے سلماں ﷺ کمالِ جذبۂ ایماں
(ق)
وہ باشندے تھے فارس کے، سفر کرتے ہوئے آئے
ملا عشقِ شہِ خوباں ﷺ کمالِ جذبۂ ایماں

تو کہہ 'آمنت باللہ' اس پہ قائم رہ، کہیں آقا ﷺ (۳)
رضائے رب کا ہے ساماں کمالِ جذبۂ ایماں

ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ کو ذرا دیکھو
نبی ﷺ کی ذات کا فیضاں کمالِ جذبۂ ایماں

نبی ﷺ قرآن لائے ہیں، ملایا رب سے انساں کو
بڑھاتا ہے بشر کی شاں کمالِ جذبۂ ایماں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

خدا سے التجا ہے، پھولؔ پہنچے پھر مدینے میں
جو وہ روضے پہ ہو گریاں، کمالِ جذبۂ ایماں

---

(۱) سورۂ احزاب: آیت نمبر ۳۶ (۲) سورۂ احزاب: آیت نمبر ۶
(۳) قُل آمنت باللہ ثم استقم ''کہہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر قائم رہ''
(ارشادِ رسول ﷺ)

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

ذکرِ حق ، وردِ صل علیٰ ہے بہت
دل کی تسکیں کو یہ زمزمہ ہے بہت

ہیں وہ احمد ﷺ، محمد ﷺ، یہ رب نے کہا
دیکھو قرآں میں ان ﷺ کی ثنا ہے بہت

حشر تک بالیقیں رہبری کے لیے
اسوۂ خاتم الانبیا ﷺ ہے بہت
(ق)
اُس قدم کے نشاں اب بھی محفوظ ہیں
رہبری کے لیے نقشِ پا ہے بہت

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

لامبدل ابد تک ہے یہ معجزہ
وہ ﷺ جو لائے کتابِ ہدیٰ، ہے بہت

(۱)جن بھی ایمان لائے، عمل آپ ﷺ کا
انس و جاں کے لیے رہنما ہے بہت

اک ہے پرکار، مرکز مدینے میں ہے
ایک ہونے کو یہ دائرہ ہے بہت

(۲)رب نے ان ﷺ کو 'سراجاً منیراً' کہا
ان ﷺ کی تنویر، ان ﷺ کی ضیا ہے بہت

پھول پر ہو کرم حشر کی دھوپ میں
سایۂ دامن مصطفیٰ ﷺ ہے بہت

(۱) سورۂ احقاف و سورۂ جن (۲) سورۃ الاحزاب: آیت نمبر ۴۶

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

(''نعت ورثہ'' کے دیے ہوئے مصرع پر)

آپ ﷺ کے سر پہ تاجِ رحمت ہے
آخری آپ ﷺ کی نبوت ہے

پھولؔ کو رب نے دی سعادت ہے
آپ ﷺ کی اس کے لب پہ مدحت ہے

آپ ﷺ ہیں غم گسار اُمت کے
'آپ ﷺ سے اس لیے محبت ہے'

آپ ﷺ کا ذکر ارفع و اعلیٰ
رب نے خود بخشی اس کو رفعت ہے(۱)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

آپ ﷺ خلقِ عظیم کے حامل
یہ تو قرآن کی شہادت ہے(۲)

بعد کعبہ کے، آپ ﷺ کی مسجد
اس میں جزوِ ریاضِ جنت ہے(۳)

فتح مکہ کے بعد بھی ہیں وہیں
آپ ﷺ کا جو مقامِ ہجرت ہے

آپ ﷺ کا اسوہ، اُسوۂ احسن(۴)
آپ ﷺ کی بے مثال سیرت ہے

(۵)حشر تک ہر اذاں کہے گی پھولؔ!
جاوداں آپ ﷺ کی رسالت ہے

---

(۱) ورفعنا لك ذكرك اور ہم نے آپ ﷺ کے لیے آپ ﷺ کے ذکر کو رفعت دی
(سورہ الم نشرح: آیت نمبر ۴)

(۲) وانك لعلىٰ خلق عظيم اور آپ ﷺ اخلاق کے عظیم درجے پر ہیں۔
(سورۃ القلم: آیت نمبر ۴)

(۳) روضة من رياض الجنة: جنت کے باغوں میں سے ایک باغ (ارشادِ رسول ﷺ)

(۴) تمہارے لیے رسول ﷺ کی ذات میں اُسوۂ حسنہ ہے (سورۃ الاحزاب: آیت ۲۱)

(۵) اشهد ان محمد رسول الله

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

(در صنعت عاطلہ یعنی غیر منقوطہ، جس میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا)

مسلموں کا آسرا اعلیٰ رسول ﷺ
اور دلوں کا مدعا اعلیٰ رسول ﷺ

ہادئ عالم، وہی صدر العلیٰ ﷺ
حاملِ وحیِ حرا اعلیٰ رسول ﷺ

وہ محمد ﷺ اور احمد ﷺ اور ولی ﷺ
ہر الم کی وہ دوا اعلیٰ رسول ﷺ

سرور و سردارِ کل، طٰہٰ و ہاد ﷺ
مرسلِ راہِ ہدیٰ اعلیٰ رسول ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

وہ امامِ مرسلاں، حامد ﷺ وہی
روحِ مسلم کی صدا اعلیٰ رسول ﷺ

وہ مکرم، ہادیٔ دوراں ﷺ سدا
حامی و مولائے ما اعلیٰ رسول ﷺ

وہ مطہر ﷺ، وہ معطر اور سعود
کہہ کہ واحد کی عطا اعلیٰ رسول ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

نام نامی بڑا محترم آپ ﷺ کا، اس کی تابانیاں ضوفشاں چار سُو
آپ ﷺ انسانِ کامل ہیں رحمت لقب ﷺ، آپ ﷺ کی رحمت بے کراں چار سُو

جانی دشمن جو تھے، بھائی بھائی بنے، آپ ﷺ نے خوب درسِ اخوت دیا!
شہرِ طیبہ میں چرچا مواخات کا، شہرہ ایثار کا تھا وہاں چار سُو

ہر طرف جاری ہے وردِ صلِ علیٰ، فرش سے عرش تک ہے یہی سلسلہ
نام نامی اذانوں میں ہے آپ ﷺ کا، آپ ﷺ کے نعت گو، مدح خواں چار سُو

مائیکل ہارٹ اوّل کہے آپ ﷺ کو، آپ ﷺ کا نام عیسیٰؑ سے پہلے لکھا(۱)
خطبۂ آخری لاجواب آپ ﷺ کا، شہرہ ہے اے فصیح البیاں ﷺ چار سُو

Scanned with CamScanner

شہرِ طیبہ میں آقا ﷺ کی مسجد جو ہے، اس میں گوشہ ہے فردوس کا بالیقیں
اس زمیں پر ہی جنت ہمیں مل گئی، ہم نے دیکھا ہے نوری سماں چار سُو

(۲) رب نے قرآن میں ہے 'رَفَعْنا' کہا، شاہِ معراج ﷺ سدرہ سے آگے گئے
آسماں پر ستاروں کی جھلمل ردا، واں ہیں ان ﷺ کے قدم کے نشاں چار سُو

دخترانِ عرب دفن زندہ ہوئیں، سرورِ دیں ﷺ نے آ کر بچایا اُنھیں
(۳) فصلِ تکویر میں ذکر اس ظلم کا، قتل ہوتی رہیں بیٹیاں چار سُو

شاہِ دیں ﷺ نے غلاموں کو بھائی کہا، صنفِ نازک نے پائی اماں کی ردا
مارتے پیٹتے تھے وہ کمزور کو، ظلم کی تھیں وہاں آندھیاں چار سُو

(۴) سنگ کے بدلے وہ ﷺ دیں دعاؤں کے گل، وہ ﷺ ہیں شاہِ اُمم اور ختم الرسل ﷺ
پھول طیبہ گیا، تازگی پا گیا، ان ﷺ کی رحمت ہے واں گل فشاں چار سُو

(۱) مائیکل ہارٹ کی کتاب ''دی ہنڈریڈ''　(۲) سورہ الم نشرح: آیت نمبر ۴
(۳) سورہ تکویر: آیت نمبر ۸و۹　(۴) سفرِ طائف

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

گوش دل سے سنو پہلا فرمان جو ''کنزِ مخفی''(۱) کا تھا نور سے نور تک
(۲)نورِ خالق نے اک نور پیدا کیا، یوں بنا سلسلہ نور سے نور تک

ہے حقیقت یہی، ذاتِ حق نور ہے، نور قرآن ہے، نور ہیں مصطفیٰ ﷺ
(۳) دیکھو قرآن تم، سورۃ المائدہ، ہے ''اشارہ'' ملا نُور سے نُور تک

غور اس پر کرو، نور اللہ بھی، نور سرکار ﷺ بھی، نور جبریلؑ بھی
دستِ خالق سے مخلوق پیدا ہوئی، مختلف مرتبہ نور سے نور تک

حکم اُس کو ملا، سدرہ پر رُک گیا، نور جبریل کو آگے جلنے کا ڈر
وہ ہیں نور الہدیٰ ﷺ، نور شہ ﷺ کے لیے مٹ گیا فاصلہ نور سے نور تک

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

یہ بھی دیکھو ذرا، حامل نور ہیں مومنیں بھی، بتاتا یہ قرآن ہے(۴)
وہ ہیں خیر البشر ﷺ، تم نہ سمجھے مگر، دل میں ہے وسوسہ، نور سے نور تک

(۵)رب نے ان کو ''سراجًا منیرا'' کہا، فصلِ احزاب میں، وہ ہیں نور الہدیٰ ﷺ
طیبہ نوری جگہ، مرکزِ نور سے بڑھ گیا دائرہ نور سے نور تک

ہم حرم کو چلے، دل سے ''نور علیٰ نور'' نکلی صدا، اس میں شک ہی نہیں
تھا وہ نوری سفر، بیت رب سے دیارِ شہ انبیا ﷺ نور سے نور تک

دیکھو ثابت ہوا، نور قرآن ہے، شہ ﷺ سراجِ منیر اور حق نور ہے
جو بھی سمجھا نہیں، ان کے فیضان سے پا گیا راستہ نور سے نور تک

اس نے مانگی دعا، فضل رب ہو گیا، شاہِ طیبہ ﷺ سے اذنِ زیارت ملا
پہلے عمرہ کیا، پھول طیبہ چلا، یوں سفر طے ہوا نور سے نور تک

---

(۱) میں ''کنز مخفی'' یعنی پوشیدہ خزانہ تھا، میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں اس لیے مخلوق کو پیدا کیا۔ (حدیث قدسی)

(۲) اوّل ما خلق اللہ نوری: اللہ نے سب سے پہلے میرا نور پیدا کیا (ارشاد رسول ﷺ)

(۳) سورۃ المائدہ: آیت نمبر ۱۵

(۴) سورۃ الحدید: آیت نمبر ۱۲ (۵) سورۃ الاحزاب: آیت نمبر ۴۶

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

سرکار ﷺ نے کیا ہے شفاعت کا فیصلہ
پیشِ خدا سفارشِ اُمت کا فیصلہ

روئے ہیں وہ ﷺ ہمارے لیے رات رات بھر
اُمت کو بخشوانا محبت کا فیصلہ

حقِ[1] دعا بھی رکھا ہے اُمت ہی کے لیے
بے مثل ہے یہ ان ﷺ کی عنایت کا فیصلہ

---

(۱) آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کو ایک خصوصی دعا کا حق ہوتا ہے۔تمام نبیوں نے اپنا وہ حق دنیا میں ہی استعمال کر لیا ہے مگر میں نے اپنا حق دعا اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے بچا کر رکھا ہے۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

(۲) جبریلؑ سے سنا تو نبی ﷺ اشک بار تھے
شبیرؓ کی عظیم شہادت کا فیصلہ

سب بھائی بھائی بن گئے شہر رسول ﷺ میں
سرکار ﷺ نے کیا جو اخوت کا فیصلہ

(۳) قرآن میں خدا نے یہی ہم سے ہے کہا
احسان اُس کا، شاہ ﷺ کی بعثت کا فیصلہ

ظاہر کیا خدا نے، وہ ﷺ سردارِ انبیاء
اقصیٰ میں کر کے ان ﷺ کی امامت کا فیصلہ

---

(۲) حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ اپنے ننھے نواسے حسینؓ کو کھلا رہے تھے۔ جبریلؑ آئے اور کربلا میں ان کی شہادت کی خبر دی جس پر آپ ﷺ اشک بار ہو گئے (لیکن آپ ﷺ نے اپنا حقِ دعا استعمال نہیں فرمایا)

(۳) سورہ آل عمران: آیت نمبر ۱۶۴

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

صدیقؓ سے کہا کہ مرے ساتھ تم چلو
تھا حکمِ رب سے آپ ﷺ کی ہجرت کا فیصلہ

بستر پہ سو رہے تھے نبی ﷺ کے ابوترابؓ
اے پھولؔ! یہ تھا اُن کی ولایت کا فیصلہ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

(''نعت ورثہ'' کے زیر اہتمام نعت میں کربلا کے ذکر کے ساتھ)

لب پہ نامِ شہ انبیا ﷺ آ گیا
خودبخود ساتھ ''صلِ علیٰ'' آ گیا

معجزہ دائمی مصطفیٰ ﷺ کو ملا
رب کا قرآں، ہے جو حق نما آ گیا

میرے آقا ﷺ! کرم کی نظر کیجیے
در پہ ادنیٰ غلام آپ ﷺ کا آ گیا

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

آپ ﷺ رحمت ہی رحمت ہیں سب کے لیے
سب زبانوں پہ ہی مرحبا! آ گیا
(ق)
زخم طائف میں کھائے مگر دیکھ لو!
لب پہ آقا ﷺ کے حرفِ دُعا آ گیا

لائے پیغام ''اقرأ'' کا روح الامینؑ
پہلا فرمان ربّ العلیٰ آ گیا

رب نے فرمایا قرآں میں ''صلوا علیہ''(۱)
''وسلموا'' کا بھی حکم خدا آ گیا

(۱) سورۃ الاحزاب: آیت نمبر ۵۶

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

سن کے جبریلؑ سے، قتل ہوں گے حسینؑ
اشک در چشمِ نور الہدیٰ ﷺ آ گیا(۲)

نعت میں آل کا تذکرہ جب ہوا
پھولؔ! ذکرِ شہ کربلا آ گیا

(۲) حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبیؑ کو کسی بھی دعا کا ایک خصوصی حق دیا گیا ہے، تمام نبیوں نے اپنا وہ حق دنیا میں ہی استعمال کرلیا ہے لیکن میں نے اپنا وہ حق قیامت میں اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہے۔ جب حضور ﷺ اپنے ننھے نواسے حسینؑ کو چوم رہے تھے تو حضرت جبریلؑ نے آپ ﷺ کو کربلا میں شہادت حسینؑ کی خبر دی جسے سن کر آپ ﷺ اشکبار ہو گئے لیکن اپنا حق دعا استعمال نہیں فرمایا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بعدد کل شیٔ فی علم اللہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

(''نعت ورثہ'' کے زیر اہتمام مطلع میں ''فداک اُمی وابی یا رسول اللہ ﷺ''
کا مفہوم استعمال کرتے ہوئے)

افضل الانبیا، خاتم الانبیا ﷺ، یارسول خدا ﷺ!
میری ماں، میرے باپ آپ ﷺ پر ہوں فدا، یارسول خدا ﷺ!

بعد اللہ کے آپ ﷺ کا مرتبہ، آپ ﷺ صدر العلیٰ
ساری مخلوق میں کون ہے آپ ﷺ سا؟ یارسولِ خدا ﷺ

رب نے پیغام 'اقرأ' کا بھیجا وہیں، لائے روح الامینؑ
آپ ﷺ کے نور سے ہے منور حرا، یارسولِ خدا ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

سنگ برسائے طائف میں بدبختوں نے، خوں سے جوتے بھرے
آپ ﷺ نے پھر بھی ان کا نہ چاہا بُرا، یارسولِ خدا ﷺ!

آپ ﷺ ہی کو 'سراجاً منیرا' کہا، رب نے قرآن میں[۱]
آپ ﷺ شمس الضحیٰ، آپ ﷺ بدرالدجیٰ، یارسولِ خدا ﷺ!

ہر نبیؑ کو ملا ایک حقِ دعا، جو بہت خاص تھا
ہر نبیؑ نے وہ دنیا میں ہی لے لیا، یارسولِ خدا ﷺ

(ق)

آپ ﷺ نے حشر میں ہم خطاکاروں کی مغفرت کے لیے[۲]
اپنا محفوظ رکھا وہ حقِ دعا، یارسولِ خدا ﷺ!

---

(۱) سورۃ الاحزاب: آیت نمبر ۴۶

(۲) حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبیؑ کو کسی بھی دعا کا ایک خصوصی حق دیا گیا ہے۔ تمام نبیوں نے اپنا وہ حق دنیا میں ہی استعمال کرلیا ہے لیکن میں نے اپنا وہ حق قیامت میں اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بعدد کل شیٔ فی علم اللہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

مہرباں مہرباں، راحتِ قلب و جاں، مونسِ بے کساں
آپ ﷺ رحمت لقب اور عطا ہی عطا، یارسولِ خدا ﷺ!

پھولؔ روضے پہ کہتا ہے رو رو کے یہ، ہو کرم کی نظر
روزِ محشر ہے بس آپ ﷺ کا آسرا، یارسولِ خدا ﷺ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

(''نعت ورثہ'' کے زیر اہتمام محشر بدایونی کے مصرع طرح پر)

'زہے نصیب! میں سرکار ﷺ کے دیار میں ہوں
خوشا کہ گنبدِ خضرا ہی کے جوار میں ہوں

خدا کا شکر ہے، میں ان دنوں کہاں آیا
کبھی قبا(۱) میں کبھی ان ﷺ کی رہگذار میں ہوں

بلایا مسجدِ آقا ﷺ میں میرے خالق نے
نظر ہے روضے پہ، میں صحنِ سایہ دار میں ہوں

کہا خدا نے، وہ ﷺ رحمت ہیں عالموں کے لیے
میں ان ﷺ کے لطف کے، احساں کے آبشار میں ہوں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

خدا قریب ہے شہ رگ سے، دل میں ہیں آقا ﷺ
میں عشقِ سرورِ کونین ﷺ کے حصار میں ہوں

مجھے یقین ہے، سرور ﷺ کی ہے نظر مجھ پر
سنہری جالی پہ رحمت کے انتظار میں ہوں

وہ ﷺ کاش! حشر میں کہہ دیں، ہے میرا خاص غلام
حقیر اُمتی ان ﷺ کا ہوں، کس قطار میں ہوں

یہ آرزو ہے مری، میں بھی اُس جگہ جاؤں
مرا وجود کہے، میں حرا کے غار میں ہوں

نبی ﷺ کی نعت ہے لب پر، یہ پھول کہتا ہے
جو آیا طیبہ تو اب دامنِ بہار میں ہوں

(۱) مدینے کے قریب ایک بستی ہے جہاں ''مسجد قبا'' ہے۔ اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنے پر عمرے کا ثواب ملتا ہے۔

CS Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

طرحی نعت رسولﷺ

یہ اُمتی ناچیز ہو، دربارِ نبیﷺ ہو
'آنکھوں سے برستی ہوئی اشکوں کی جھڑی ہو'

جب آئے سوا نیزے پہ وہ حشر کا سورج
تب سر پہ ردا انﷺ کی شفاعت کی تنی ہو

سو بار پڑھے قلب مرا 'صلِّ علیٰ' ہی
جب لب پہ مرے نامِ رسولِ عربیﷺ ہو

جب تک مجھے رہنا ہے خدا! تیری زمیں پر
قسمت میں ہمیشہ ہی مدینے کی گلی ہو

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

ایسے میں بھلا کون ہے؟ دیتا ہو دُعائیں
پتھر کی ہو برسات ، ادھر گل بدنی ہو

دیدار ہے مقصود ، ہے کوثر کا بہانہ
دیکھوں جو انہیں ﷺ ، دور مری تشنہ لبی ہو

دشمن بھی خجل کیوں نہ ہو جب ان ﷺ کی طرف سے
دشنام کے بدلے میں بھی شیریں سخنی ہو!

اللہ! مجھے بارِ دگر طیبہ دکھا دے
اب شاخِ تمنا یہ مری، جلد ہری ہو

کیا فکر تجھے پھولؔ! بہ تائید خدا جب
غم خوار ترا ہاشمی ﷺ و مطلبی ﷺ ہو

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

ہیں ثنا خوانِ نبی ﷺ لوح و قلم کی وسعتیں
رب ہی جانے عظمتِ شاہِ اُمم ﷺ کی وسعتیں

سب اندھیرے مٹ گئے، ہر سُو اُجالا ہو گیا
چھا گئیں جب نورِ مصباح الظلم ﷺ کی وسعتیں

عالموں پر ان ﷺ کی رحمت، زیر پا ہفت آسماں
کیا عرب کی وسعتیں اور کیا عجم کی وسعتیں

زندگی کے بعد بھی ہے زندگی، شہ ﷺ نے کہا
کیا بتائے فلسفی راہِ عدم کی وسعتیں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

کیا ہے دنیا، کیا ہے عقبیٰ، کیا ہے مقصد زیست کا
آپ ﷺ نے کر دی ہیں واضح پیچ وخم کی وسعتیں

شہر مکہ، شارعِ ہجرت، مدینے کا سفر
بس گئیں دل میں مِرے ارضِ حرم کی وسعتیں

کہہ دیا ہے رب نے 'رفعنا' اس میں کوئی شک نہیں
بے کراں سرکار ﷺ کی رفعت کے یم کی وسعتیں

وہ ہے ربّ العالمیں، وہ رحمت للعالمیں ﷺ
کیا ہیں؟ سوچو! رحمتِ والاحشم ﷺ کی وسعتیں

قاتلِ حمزہؓ کو بخشا، سنگ کے بدلے دعا
مرحبا! سرکار ﷺ کے لطف و کرم کی وسعتیں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

چشمۂ دل سے نکل کر روضۂ شہ ﷺ پر ہوئی
وہ مسلسل اشک باری، چشمِ نم کی وسعتیں

غیر مسلم نے بھی اوّل شاہ ﷺ کو رکھا ہے پھولؔ!
وقت بس تئیس برس، کارِ اہم کی وسعتیں!

(۱) مائیکل ہارٹ کی کتاب ''دی ہنڈریڈ'' جس میں حضور ﷺ کا نام نامی پہلے نمبر پر ہے، اس مسیحی ادیب کی کتاب میں حضرت عیسیٰؑ کا نام بھی ہے جو بعد میں ہے۔

Scanned with CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نور الہدیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بخشی ایمان کی تجلی
لے کر حرا سے آئے قرآن کی تجلی

لولاک شان ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، ہے نور ان کا اوّل (۱)
یعنی وہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ''کن'' کے عنوان کی تجلی

ہوتا ہے دل منور، تم خود ہی جا کے دیکھو
طیبہ میں بٹ رہی ہے ایقان کی تجلی

صدیقؓ کو، عمرؓ کو، عثمانؓ کو، علیؓ کو
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملی ہے فیضان کی تجلی

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

بدر الدجیٰ ﷺ کی مدحت روضے پہ میں سناؤں
دل میں مِرے نہاں ہے ارمان کی تجلی

شہ رگ سے رب قریں ہے، دل میں بسے ہیں آقا ﷺ
دیکھی نگاہِ دل نے عرفان کی تجلی

ہے شہرِ علم ﷺ سے ہی علم و قلم کا رشتہ
(۲)''اقرا'' کی روشنی ہے فاران کی تجلی

خورشید حشر اپنی، بھولے گا سب تمازت
اُمت پہ جو ہو ان ﷺ کے دامان کی تجلی

(۳)''مازاغ'' کہہ رہا ہے قرآں برائے اسرا
کس شان کا سفر ہے، کس شان کی تجلی!

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

جبریلؑ گو ہیں نوری، سدرہ پہ رُک گئے ہیں
آ گے گئی ہے نوری مہمان ﷺ کی تجلی

اے پھولؔ! نور و نکہت کارِ ثنا کا تحفہ
تنویرِ نعت گوئی وجدان کی تجلی

(۱) اوّل ماخلق اللہ نوری: اللہ نے سب سے پہلے میرا نور پیدا کیا (ارشاد رسول ﷺ)
(۲) پہلی وحی (سورۃ العلق کی پہلی ۵ آیات)
(۳) سورۃ النجم: آیت نمبر ۱۷

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

رحمتِ دو جہاں کوئی انؐ سا نہیں
شافعِ عاصیاں کوئی انؐ سا نہیں

خوں کے پیاسوں کوفوراً ہی دے دی اماں
مشفق و مہرباں کوئی انؐ سا نہیں

زخمِ دل بس انہیؐ کو دکھائیں گے ہم
حامئ بے کساں کوئی انؐ سا نہیں

انؐ کی رحمت کا سایہ ہمیں چاہیے
دھوپ میں سائباں کوئی انؐ سا نہیں

وہ بھی زندہ ، شہادت ہے جس کو ملی
جان لو ، جاوداں کوئی انؐ سا نہیں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

ہیں رؤف و رحیم آپؐ ، رب نے کہا
مرہمِ قلب و جاں کوئی انؐ سا نہیں

حمد کرنا بھی سنت ہے سرکارؐ کی
اس میں رطب اللساں کوئی انؐ سا نہیں

وہ ہیں ملجا یتیموں کے بیواؤں کے
شفقتِ بے کراں کوئی انؐ سا نہیں

رب نے انسان کامل بنایا انہیں
پاؤ گے تم کہاں؟ کوئی انؐ سا نہیں

علم کا شہر رب نے بنایا کسے؟
لو سمجھ نکتہ داں کوئی انؐ سا نہیں

پھولؔ بعد از خدا انؐ کا ہے مرتبہ
خلق میں بے گماں کوئی انؐ سا نہیں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

ذکر سے ان ﷺ کے ہوئی ہے آنکھ نم بے ساختہ
یوں لگا ، دل میں گیا نورِ حرم بے ساختہ

پڑھ کے بسم اللہ ہم نے جب پڑھا ان ﷺ پر درود
کھل گئے ہر مسئلے کے پیچ و خم بے ساختہ

رب سے مانگی مغفرت 'صل علیٰ' پڑھتے ہوئے
دل یہ بولا، آ گیا بخشش کا یم بے ساختہ

راہِ طیبہ میں نہیں تھا آبلہ پائی کا ہوش
ہم وہاں پہنچے تو آیا دم میں دم بے ساختہ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

سبز گنبد جب نظر آیا تو کہتا تھا وہاں
آقا ﷺ! آقا ﷺ! ہر نفس کا زیر و بم بے ساختہ

بدر کے میدان میں سرور ﷺ نے کیسی کی دعا
ہو گیا آسان وہ کارِ اہم بے ساختہ

آپ ﷺ آئے، نام یثرب کا مدینہ ہو گیا
بن گیا واں ذرّہ ذرّہ محترم بے ساختہ

ان ؐ کی دیکھی ہے جھلک پر دل میں ہر دم ہے ہوس
خواب میں آ جائیں شاہِؐ ذی حشم بے ساختہ

روزِ محشر پھولؔ نکلے گا جب اپنی قبر سے
چوم لے گا اپنے آقا ﷺ کے قدم بے ساختہ

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

وہ شہ بطحا ﷺ ، وہی شاہِ مدینہ ﷺ باوقار
کون ہے مخلوق میں سرور ﷺ کے جیسا باوقار؟

ہم پہ لازم ان ﷺ کی ہے توقیر و عزت ہر نفس (۱)
رب نے یہ فرما دیا، بے شک ہیں آقا ﷺ باوقار

آپ ﷺ نے تکریم انساں کا دیا سب کو سبق
آپ ﷺ نے رُتبہ کیا ہے آدمی کا باوقار

دفن زندہ ہو رہی تھیں بیٹیاں ، عورت حقیر
آپ ﷺ نے آ کر کیا عورت کا رُتبہ باوقار

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

آخری آیت میں ہے تحسینِ اصحابِ ؓ کبار
ذکر ان ؓ کا دیکھو در اِنَّا فَتَحۡنَا[۲] باوقار

جو گدا ہیں ان ؐ کے در کے سب کا رُتبہ ہے بڑا
بادشاہوں سے ہے بڑھ کر ان ﷺ کا منگتا باوقار

خدمتِ اقدس میں جب پہنچے تھے کعب ؓ ابنِ زہیر
آ گیا شہ ﷺ کو پسند ان ؓ کا قصیدہ باوقار

پہلے کہلاتا تھا یثرب، موردِ الزام تھا
آپ ﷺ کی آمد کے صدقے میں وہ خطہ باوقار

حشر میں اس پھولؔ احقر پر کرم فرمایئے
بخشوا دیں ہر خطا ، یہ پائے عقبیٰ باوقار

(۱) سورۃ الفتح، آیت نمبر ۹ (وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ)
(۲) سورۃ الفتح کی آخری آیت میں اصحاب کرام ؓ کی تعریف ہے۔ اس آیت میں الف سے لے کر یا تک تمام حروف بشمول ہمزہ موجود ہیں۔

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

آپ کا اُسوہ ہے دیتا روشنی کے دائرے
زیست کا ہر ایک گوشہ روشنی کے دائرے

رہبری میں آپ ﷺ کی ، کوئی بھٹک سکتا نہیں
آپ ﷺ کا اُمت کو تحفہ روشنی کے دائرے

آپ ﷺ ہیں نور الہدیٰ ، شمس الضحیٰ ، بدر الدجیٰ
آپ ﷺ بے سایہ، سراپا روشنی کے دائرے

'اشرق البدر' اہل طیبہ نے سنایا آپ ﷺ کو
دے رہا تھا ذرّہ ذرہ روشنی کے دائرے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

آپ ﷺ مصباح الظلم ہیں، آپ تنویر حرم
دے گئی تطہیرِ کعبہ روشنی کے دائرے

کر دیا ہے پاک بیت اللہ کو اصنام سے(۱)
آ گیا حق ، لے کے آیا روشنی کے دائرے

صاحب معراج ﷺ کے زیر قدم سارے نجوم
دے رہا تھا ہر ستارہ روشنی کے دائرے

دل کی دھڑکن میں نہاں، اللہ کا ، آقا ﷺ کا نام
بن رہے ہیں لمحہ لمحہ روشنی کے دائرے

آپ ﷺ کی مدحت میں ہے رطب اللساں تنویر پھول
اس کے دل کو بخشیں آقا ﷺ ! روشنی کے دائرے

(۱) سورہ بنی اسرائیل، آیت نمبر ۸۱

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

ضو فشاں دل میں مرے شمع ولائے مصطفیٰ ﷺ
روز و شب کرتا رہوں گا میں ثنائے مصطفیٰ ﷺ

کوچۂ طیبہ میں ہے کحل بصر کی جستجو
کاش! مل جائے مجھے بھی خاکِ پائے مصطفیٰ ﷺ

دل میں ہو اُن ﷺ کی محبت، شرط ہے ایمان کی
مال و جاں، قلب وجگر سب ہیں فدائے مصطفیٰ ﷺ

مصطفیٰ ﷺ کی شاں 'رفعنا' اس میں کوئی شک نہیں
بادشاہوں سے مکرم ہے گدائے مصطفیٰ ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

دیکھ لو چونسٹھویں آیت، سورہ نمبر چار کی
مغفرت مل جائے گی ، گر ہو دُعائے مصطفیٰ ﷺ

کعبؓ نے لکھا قصیدہ، نام تھا ''بانت سعاد''
مل گئی انعام میں ان کو ردائے مصطفیٰ ﷺ

جاں چھڑکتے شاہ ﷺ پر تھے سارے اصحابِ کبارؓ
سب کمر بستہ رہے ہر دم برائے مصطفیٰ ﷺ

ہیں وہی نور الہدیٰؐ، بدرالدجیٰ ، شمس الضحیٰ ﷺ
ہے سراجِ نور کا منبع ضیائے مصطفیٰ ﷺ

اُن ﷺ کی اُمت میں ہے تُو، رکھے گا وہ تیرا خیال
مہرباں اے پھولؔ! ہے بے حد خدائے مصطفیٰ ﷺ

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

آپ ﷺ کا کردار معراجِ حیات
آپ ﷺ کی گفتار معراجِ حیات

آپ ﷺ ہیں وجہ وجودِ کائنات
رب کا یہ شہکار معراجِ حیات

سنگ کے بدلے دعا ، عفوو کرم!
آپ ﷺ کے اطوار معراجِ حیات

اسوۂ احسن کہا اللہ نے
اُسوۂ سرکار ﷺ معراجِ حیات

Scanned with CamScanner

آپ ﷺ نے قدریں سکھائیں زیست کی
ہیں یہی اقدار معراجِ حیات

آپ ﷺ کی مسجد ، حرم ، ثور و حرا
یہ سبھی آثار معراجِ حیات

آپ ﷺ ہیں انسان کامل، عبدِ رب
ہے یہی معیار معراجِ حیات

ہم موحد ہیں، غلامانِ رسول ﷺ
رُوح کا پندار معراجِ حیات

حمدِ رب ،نعت نبی ﷺ اے پھولؔ! کہہ
یہ ترے افکار معراجِ حیات

Scanned with CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رکھنا لازم ، جذبۂ حبِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آبرو
حشر میں رکھیں گے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمتی کی آبرو

رب نے آدمؑ کو بنایا احسنِ تقویم میں(۱)
از طفیلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے آدمی کی آبرو

حشر میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پلائیں گے ہمیں کوثر کا جام
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھیں گے ہماری تشنگی کی آبرو

(۲)ذکرِ حق دل کا سکوں، رحمت ملے پڑھ کر درود
بالیقیں ان سے ہے تسکینِ دلی کی آبرو

---

(۱) سورۃ التین ،آیت نمبر ۴
(۲) سورۃ الرعد، آیت نمبر ۲۸

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

باعثِ تخلیقِ عالم آپ ﷺ ہیں یا مصطفیٰ ﷺ
آپ ﷺ کی ہستی ہے بے شک زندگی کی آبرو

ہم ہیں ان ﷺ کے اُمتی ، دُنیا ہمیں ہے دیکھتی
ہم کو لازم ہے رکھیں وابستگی کی آبرو

تا قیامت مصطفیٰ ﷺ ہیں انس و جاں کے رہنما
ہستیٔ نور الہدیٰ ﷺ ہے رہبری کی آبرو

(۳) شاہ ﷺ کا اُسوہ ہے احسن اور خطبہ بے مثال (۴)
آپ ﷺ کی تعلیم امن و آشتی کی آبرو

---

(۳) سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۲۱
(۴) خطبہ حجۃ الوداع

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

(۵) پہلے وہ یثرب تھا، قائم پھولؔ! شہ ﷺ کے فیض سے
شہر طیبہ میں نہال و گل ، کلی کی آبرو

(۵) ''یثرب'' کا مطلب ہے ''موردِ الزام جگہ'' یہ نام رکھنے کی وجہ یہ تھی کہ آب و ہوا خراب ہونے کی وجہ سے لوگ بہت بیمار ہوتے تھے۔ حضور ﷺ کی تشریف آوری کے بعد مدینے کی آب و ہوا خوشگوار ہو گئی۔ سبحان اللہ!

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

مرے حضور ﷺ! مری جان آپ پہ قرباں

مرے حضور ﷺ! مرے آقا! اے مرے سلطاں
سکونِ قلب مرے! آپ ﷺ ہیں مرا ایماں
کہاں سے آپ ﷺ کو پاؤں، مٹاؤں رنجِ فراق
صدائے روح یہی ہر نفس ہے میری یہاں
مرے حضور ﷺ! مری جان آپ ﷺ پر قرباں

احد میں چاند سی پیشانی ہو گئی گھائل
مرے حضور ﷺ! ہیں صدیوں کے فاصلے حائل
وہ زخم اپنے ہی چہرے پہ میں سجا لیتا
نہ عمر میری گزر جاتی یوں ہی لاطائل
مرے حضور ﷺ! مری جان آپ ﷺ پر قرباں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

حضور ﷺ ! آپ پہ سو بار جان و دل ہیں نثار
ہمیشہ اُمت عاصی کے آپ ﷺ ہیں غم خوار
گناہ گاروں کی خاطر نہ رات میں سوئے
بہائے آنسو ، کبھی فکر میں رہے بیدار
مرے حضور ﷺ ! مری جان آپ ﷺ پر قرباں

حضور ﷺ منبعِ حکمت ہیں ، مخزنِ دانش
وجود آپ ﷺ کا ، رحمت کی ہم پہ ہے بارش
مقامِ سورۂ یٰسین ہو دلِ مسلم(۱)
یہ آپ ﷺ کی ہے تمنا ، یہ آپ ﷺ کی خواہش
مرے حضور ﷺ ! مری جان آپ ﷺ پر قرباں

شکم پہ آپ نے باندھے تھے مصطفیٰ ﷺ پتھر
جو بد نصیب تھا ، دل اُس کا ہو گیا پتھر
لگا وہ دل پہ مرے ، دل مرا فگار ہوا
حضور ﷺ ! آپ ﷺ کو طائف میں جو لگا پتھر
مرے حضور ﷺ ! مری جان آپ ﷺ پر قرباں

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

بچھائے راہ میں کانٹے براہِ ظلم و ستم
کھلایا لحم جو زہریلا تھا ، دیا یوں سم
اسے سکون عطا ہو کہ پھولؔ ہے مضطر
درود لب پہ ہے اور اس کی آنکھ ہے پُرنم
مرے حضور ﷺ ! مری جان آپ ﷺ پر قرباں

(۱) حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میری تمنا ہے کہ کاش! سورۂ یٰسین میرے ہر اُمتی کے دل میں ہوتی

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول ﷺ

اگر عمر یوں ہی بِتانی نہیں ہے
نبی ﷺ کے سوا کامرانی نہیں ہے

بھلایا ہے کیوں ان ﷺ کے اُسوہ کو تم نے
وفا اُن ﷺ سے تم کو نبھانی نہیں ہے؟

ہیں طائف میں پتھر کے بدلے دُعائیں
کرم ہے یہ ان ﷺ کا ، کہانی نہیں ہے

بہت انبیاء یوں تو آئے جہاں میں
نبی مکرم ﷺ کا ثانی نہیں ہے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

یہ فرمایا رب نے ''حریص'' علیم (۱)
کسی کی بھی یہ مہربانی نہیں ہے

انہیںؐ دل کی آنکھوں سے دیکھا ہے اکثر
مدینے میں تو 'لن ترانی' نہیں ہے (۲)

کہا کعبؓ نے ان ﷺ سے لے کر وہ بردہ
کہیں اس طرح قدردانی نہیں ہے

جو ہم شکل آقا ﷺ کو کربل میں دیکھا
کہا ، ایسی کوئی جوانی نہیں ہے

وہ ﷺ تخلیقِ اوّل، وہ ختم الرسل ﷺ ہیں
کہ مخلوق میں ان ﷺ کا ثانی نہیں ہے

---

(۱) سورۂ توبہ کا آخر
(۲) تو مجھے نہیں دیکھ سکتا (حضرت موسیٰؑ سے اللہ نے فرمایا، سورۃ الاعراف (آیت: ۱۴۳)

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

شہ دیں ﷺ کی آمد پہ کونین خوش ہیں
یہ ابلیس کو شادمانی نہیں ہے

وہ ﷺ قرآن لائے جو ہے لامبدل
یہ وہ معجزہ ہے جو فانی نہیں ہے

کہا رب نے ، وہ ﷺ خاتم الانبیا ہیں
نبوت جہاں میں اب آنی نہیں ہے

(۳)انھیں ﷺ مائیکل ہارٹ اوّل ہے کہتا
یہ کافر کی کیا حق بیانی نہیں ہے؟

ابو جہل! تو دیکھ شق القمر کو
فلک پر بھی کیا حکمرانی نہیں ہے؟

(۳) مائیکل ہارٹ کی کتاب ''دی ہنڈریڈ''

Scanned with CamScanner

کہاں سے کہاں دیکھو سلمانؓ (۴) پہنچے
کسی نے بھی خاک اتنی چھانی نہیں ہے

پگھلتا ہے دل ان ﷺ کے روضے پہ جا کر
عبث آنسوؤں کی روانی نہیں ہے

جو نامِ شہِ دیں ﷺ کو دہرا رہا ہوں
مِرے دل پہ کوئی گرانی نہیں ہے

بلایا مجھے میرے آقا ﷺ نے در پر
کرم کی یہ ان ﷺ کے، نشانی نہیں ہے؟

یہاں دل پگھلتا ہے سوزِ دروں سے
یہ ہے نعت ، بس نغمہ خوانی نہیں ہے

(۴) حضرت سلمانؓ فارسی

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

سر حشر لپٹیں گے قدموں سے ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھکرائیں! کیا بدگمانی نہیں ہے؟

وہؐ بعد از خدا سب سے برتر ہیں بے شک
نہیں ہے نہیں، ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ثانی نہیں ہے

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پتھر کے بدلے لٹاتے ہیں رحمت
کہیں پھول آ! یہ گل فشانی نہیں ہے

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

صلِ علیٰ کا ورد سبھی دم بدم کریں
اپنے دلوں پہ نام محمد ﷺ رقم کریں

آقا ﷺ رؤف بھی ہیں ، رحیم و کریم بھی[1]
ہم بھی کرم کا اُونچا جہاں میں علم کریں

اُسوہ کو ان ﷺ کے ، اُسوۂ احسن کہے خدا[2]
ہم پیروی حضور ﷺ کی ہر ہر قدم کریں

آلِ نبی ﷺ سے ہم کو مودّت کا حکم ہے[3]
ہم موجزن دلوں میں مودّت کا یم کریں

---

(۱) سورۂ توبہ، آیت نمبر ۱۲۸
(۲) سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۲۱
(۳) سورۂ شوریٰ، آیت نمبر ۲۳

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

ذکر رسول ﷺ یوں کرو ، اغیار بھی کہیں
'یادِ نبی ﷺ میں ہم بھی کبھی چشم نم کریں'

نور الہدیٰ ﷺ کے نور سے ہر دل ہو مستنیر
کہف الوریٰ ﷺ کے ذکر سے کافور الم کریں

(۴)محشر میں سارے پچھلے نبی کر لیں معذرت
تب سب کا بیڑا پار شفیع الامم ﷺ کریں

اے پھولؔ! باغِ نعت میں مدحت سرائی کر
اپنی سماعتوں کو سبھی محترم کریں

(۴) حدیث میں ہے کہ قیامت میں سب انبیاء شفاعت کرنے سے انکار کر دیں گے تو سب لوگ حضور ﷺ کے پاس جائیں گے اور آپ شفیع الامم ﷺ ان کی شفاعت فرمائیں گے۔

Scanned with CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس جہاں میں آپ ﷺ کا عہدِ رسالت انتخاب
بعد اس کے چار یاروں کی خلافت انتخاب

وہ ﷺ شفیعِ کل اُمم اور شافعِ یوم النشور
روزِ محشر آپ ﷺ ہی کی ہے شفاعت انتخاب

پیر کا دن ، صبحِ صادق ، نور و نکہت اور بہار
بالیقیں سرکار ﷺ کا یومِ ولادت انتخاب

دشمنوں نے دی گواہی آپ ﷺ صادق اور امین
وہ صداقت انتخاب اور وہ امانت انتخاب

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

سورۂ طٰہٰ کے ہے آغاز میں حق کا خطاب
پائے اقدس پر ورم، شہؐ کی عبادت انتخاب

آیۂ تطہیر شاہد ہے سدا قرآن میں
اہلِ بیت مصطفیٰ ﷺ کی ہے نجابت انتخاب

اہلِ مکہ کو بتایا منزلِ اقصیٰ کا حال
آپ ﷺ کو اللہ نے بخشی بصارت انتخاب

بعد ''اطیعوا اللہ'' کے کیا ہے لکھا قرآن میں؟
اہل دنیا کے لیے شہ ﷺ کی اطاعت انتخاب

دور ہے شہرِ نبی ﷺ سے، پھولؔ پژمردہ ہے یوں
باغِ طیبہ میں تھی اس رُخ کی بشاشت انتخاب

Scanned with CamScanner

نعت رسول ﷺ

نبی ﷺ کا مرتبہ اللہ اکبر
ثنا خواں ہے خدا اللہ اکبر

اشارہ سرورِ کونین ﷺ کا تھا
قمر بھی شق ہوا اللہ اکبر

مقام ان ﷺ کا خدا ہی جانتا ہے
نبی ﷺ کی شان کیا؟ اللہ اکبر

پیام 'اقرا' کا ان ﷺ کے پاس آیا
منور تھا حرا اللہ اکبر

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نبی سارے بنا کر صف کھڑے تھے
امام الانبیا ﷺ اللہ اکبر

شب اسرا وہ پہنچی آسماں پر
نبی ﷺ کی خاک پا اللہ اکبر

وہؐ بعد اللہ کے سب سے بڑے ہیں
خدا انؐ سے بڑا اللہ اکبر

جو آیا سامنے حمزہؓ کا قاتل
معافی کی عطا اللہ اکبر

نبی ﷺ کے در پہ آیا پھولؔ احقر
پڑھا صلِ علیٰ، اللہ اکبر

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تسکینِ جاں، راحتِ بے کساں، وہؐ عطا ہی عطا، وہؐ کرم ہی کرم
ہیں رؤف ورحیم احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رب نے ہے خود کہا وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم ہی کرم

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفیع اُمم، تاجدارِ حرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نام سے ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روشن ہیں لوح وقلم
موجزن شاہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطف ورحمت کا یم، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب خدا، وہ کرم ہی کرم

رب نے بھیجا فرشتہ پہاڑوں کا واں، سنگ باری جو طائف میں انؐ پر ہوئی
پوچھتا تھا ملک، سب کو میں پیس دوں؟ ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لب پر دعا، وہ کرمؐ ہی کرم

عالموں کے لیے رب نے رحمت کہا، جانور کی بھی فریاد سنتے تھے وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ساری مخلوق سے ہے محبت اُنہیں، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں کہف الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم ہی کرم

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

’اشرق البدر‘ کا زمزمہ تھا وہاں ، لائے تشریف طیبہ میں شاہِ زماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پھیلتی ہی گئی ہر طرف چاندنی، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں بدرالدجیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم ہی کرم

قاسم نعمت رب ہیں محبوبِ رب ، شاہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در پہ خم ہیں عجم اور عرب
ذات ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے احسان اللہ کا، ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پائیں گدا، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم ہی کرم

فتحِ مکہ پہ دشمن تھے سہمے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو دے دی معافی وہاں
قاتلِ حمزہ رض سے بھی نہ بدلہ لیا، سب پہ ظاہر ہوا ، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم ہی کرم

قول گوتم کا ہے رحم دل وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت، آخری جو ہیں اوتار رحمت لقب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ختم ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کا ہے سلسلہ، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم ہی کرم

پھولؔ کے لب پہ ہے ، وردِ صلِ علیٰ ، یہ حقیر اُمتی اور درِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اپنی قسمت پہ نازاں ہے، یہ کہہ رہا، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جود و سخا، وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرم ہی کرم

CS Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

نعتِ رسول ﷺ

شمعِ وحدت ضو فشاں ہے آپ ﷺ سے
ہر طرف حق کا بیاں ہے آپ ﷺ سے

آپ ﷺ ہی آقا ﷺ شہ لولاک ﷺ ہیں
رونقِ بزمِ جہاں ہے آپ ﷺ سے

آپ ﷺ کے قدموں نے دی زینت اسے
آسماں اب آسماں ہے آپ ﷺ سے

آپ ﷺ نے کعبے کو کعبہ کر دیا
جگ میں وحدت کا نشاں ہے آپ ﷺ سے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

گوشۂ غارِ حرا ہے دل مرا
پر ضیا دل کا مکاں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ہر شکستہ دل کا درماں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں
ہر سکونِ قلب و جاں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

بعد نامِ حق کے ہے نام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
اب مکمل ہر اذاں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

در حقیقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجودِ ملک
آدمی عظمت نشاں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

رحمت للعالمیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رب نے کہا
رحمت رحماں عیاں ہے آپ ﷺ سے

CS Scanned with CamScanner

آپ ﷺ پر ایمان جن بھی لائے ہیں
اب نجاتِ انس و جاں ہے آپ ﷺ سے

آپ ﷺ اقصیٰ میں امام الانبیا
عظمتِ کل مرسلاں ہے آپ ﷺ سے

ہے معطر آپ ﷺ کا سارا وجود
نکہتِ باغِ جناں ہے آپ ﷺ سے

آپ ﷺ ہی کے واسطے سب کچھ بنا
داستانِ کن فکاں ہے آپ ﷺ سے

پھولؔ کے لب پر ثنا ہے آپ ﷺ کی
لہلہایا گلستاں ہے آپ ﷺ سے

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

تنویر پھول (نیویارک، امریکہ) کے کوائف

نام : تنویرالدین احمد صدیقی

تخلص : پھول، عرفیت تھی جو تخلص میں تبدیل ہوگئی۔

قلمی نام : تنویر پھول

والد کا نام : محمد ضمیرالدین صدیقی (مرحوم)

پیدائش : ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء

جائے پیدائش: مظفر پور، بہار (انڈیا)

والد صاحب کی ولادت مونگیر اور والدہ صاحبہ کی موتی باری میں ہوئی تھی۔ چار سال کی عمر میں والدین کے ساتھ پاکستان ہجرت کی اور اٹھارہ سال قبل امریکہ کی شہریت اختیار کی۔

تعلیم : گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول نمبر ون، کراچی،

ڈی جے سائنس کالج، اردو کالج، یونیورسٹی آف کراچی (ایم اے ۱۹۷۳ء)

سابق اسسٹنٹ چیف مینیجر اسٹیٹ بینک آف پاکستان

تقریباً چھ سال کی عمر میں رسائل اور کتابیں پڑھ کر ادب سے لگاؤ پیدا ہوا۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner CamScanner

نثر نگاری بھی کی لیکن شاعری کی طرف طبیعت زیادہ مائل ہے۔ پہلی شعری تخلیق اپریل ۱۹۵۷ء میں شائع ہوئی۔

مجموعہ ہائے کلام:

(۱) ''گلشن سخن''(جنوری ۱۹۷۰ء)

(۲) ''خوشبو بھینی بھینی''(اکتوبر ۱۹۸۳ء، بارِ دوم، جولائی ۲۰۰۹ء)

(۳) ''تنویر حرا''، تعارفی جلد، منظوم قرآنی تفہیم (مارچ ۱۹۹۴ء)

(۴) ''انوار حرا''حمد و نعت و منقبت (جولائی ۱۹۹۷ء)

(۵) ''رشک باغِ ارم''قومی نغمے (اگست ۱۹۹۷ء)

(۶) ''تنویر حرا''(جلد اوّل، منظوم تفہیم سورۃ البقرہ (جنوری ۱۹۹۹ء)

(۷) ''دھواں دھواں چہرے''غزلیات، منظومات، قطعات تاریخ (اپریل ۱۹۹۹ء)

(۸) ''زبورِ سخن''، مجموعہ حمد (جنوری ۲۰۰۲ء)

(۹) ''قندیلِ حرا''(مجموعہ نعت (دسمبر ۲۰۰۳ء

(۱۰) ''چڑیا تتلی پھول''ایوارڈ یافتہ نیشنل بک فاؤنڈیشن (اکتوبر ۲۰۰۴ء)

(۱۱) ''نغماتِ پاکستان''صدارتی ایوارڈ یافتہ (اگست ۲۰۰۵ء)

(۱۲) ''ارحم الراحمین''حمدیہ سانیٹ کا اولین مجموعہ (نومبر ۲۰۰۵ء)

Scanned with CamScanner

برائے مزید تفصیلات

Type Tanwir Phool in Google Search

نمایاں اعزازت:

(۱) ۲۰۰۵ء میں ادبِ اطفال میں نمایاں خدمات پر حکومت سندھ کی جانب سے ایک لاکھ روپے کیش ایوارڈ دیا گیا۔

(۲) اسی سال ''نغماتِ پاکستان'' پر صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

(۳) اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے اعزازی انشورنس پالیسی نمبر S-74 جاری کی گئی۔

(۴) مہاراشٹر، انڈیا کی اردو کی درسی کتاب 'بال بھارتی' برائے جماعت دوم میں صفحہ نمبر ۵۱ پر نظم ''سردی کا گیت'' اس کے علاوہ جموں کشمیر کی درسی کتاب 'رہبر اسلام' حصہ سوم، صفحہ نمبر ۳ پر نعت اور پاکستانی پنجاب کی درسی کتابوں میں نظم ''مکتب'' اور نعت ''پیارے نبی ﷺ ہمارے'' کی شمولیت۔

(۵) تیسری قومی ادبی نعت کانفرنس لاہور ۲۰۲۴ء میں امریکہ میں ادب و نعت کی خدمات پر فروغ ادب ایوارڈ (انٹرنیشنل) پیش کیا گیا۔

(۶) گلوبل رائٹرز ایسوسی ایشن اٹلی کی طرف سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ نیز بھیل انٹرنیشنل ادبی سنگت ننکانہ صاحب کی طرف سے گولڈ میڈل، لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ اور قطعۂ تاریخ ایوارڈ ۲۰۲۳ء۔

(۷) بزم سخن شکاگو کی طرف سے سند اعترافِ کمال سخن اور سند تحسین و تہنیت (لوح تحسین)۔

Scanned with CamScanner

(۸) ''ہم زبان'' سعودی عربیہ کی طرف سے عالمی مشاعرہ ایوارڈ اور عالمی سیرت کوئز مقابلہ میں ''ورلڈ چیمپئن'' کا اعزاز اور اسناد۔

(۹) دبستان علم وادب برطانیہ کے زیر اہتمام نومبر ۲۰۲۱ء میں 'جشن تنویر پھول' اور ادبی جریدے ''بیلاگ'' کے دو خصوصی شماروں میں خودنوشت اور خصوصی گوشے کی اشاعت۔

(۱۰) اکادمی ادبیات پاکستان کی اہل قلم ڈائریکٹری ۲۰۰۸ء میں صفحہ ۷۱ پر کوائف اور جامع اردو انسائیکلوپیڈیا جلد سوم میں صفحات ۸۳ اور ۸۴ پر تعارف اور کوائف کی اشاعت۔

(۱۱) انٹرنیشنل سوسائٹی آف پوئٹس امریکہ کی ڈائریکٹری ۲۰۰۷ء میں نام

Scanned with CamScanner

افرادِ خانہ

اہلیہ مسز رخسانہ تنویر **دُختران** نورالسحر کرن صدیقی نورالنہار کنول کوکب النور شفیق مصباح النور ثنا	**برادران اور ان کی ازواج** توقیرالدین احمد آفتاب اور یاسمین سلطانہ طہیرالدین احمد چاند اور نکہت سلطانہ کبیرالدین احمد شہاب اور راشدہ کبیر فصیح الدین احمد رباب اور راشدہ فصیح
پسر محمد علی الرحمٰن **داماد** فرقان صدیقی محمد طارق سید عزیز احمد	**بھتیجے اور بھتیجیاں** تابش فراز، نازش اعجاز، شب نور فلک محمد محتشم توقیر، محمد دانش کبیر، محمد محسن کبیر محمد دانیال کبیر، سمیعہ کبیر، یمنیٰ کبیر، صبا کبیر زرانبساط، نور افصح، عبدالرحمٰن سیف، وجیہہ فصیح

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner CamScanner

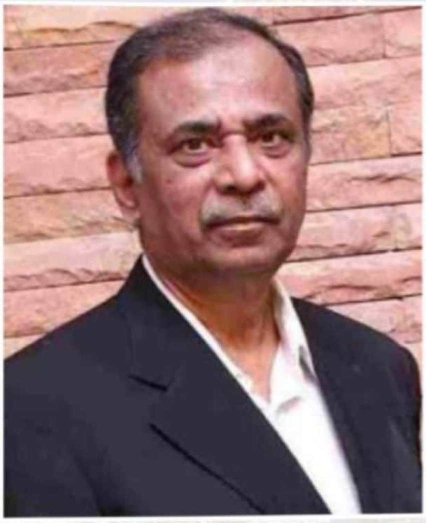

تنویر پھول کے دینی شغف نے ان کے کلام کو وقیع بنادیا ہے۔ان کا کلام سادہ ہے اور زبان و بیان کی فنی پیچیدگیوں سے پاک ہے۔تنویر پھولؔ اللہ کی اطاعت، حضور اقدس کی غلامی اور اہلِ بیت وصحابہ کرام سے محبت کے قائل اور عامل ہیں۔ وہ محبت کے آدمی ہیں۔ محبت ہی نے انہیں شاعر بنایا ہے اور محبت ہی نے ان کو پاکیزہ شاعری کے اتنے بڑے ذخیرے کا مالک بنایا ہے۔

ڈاکٹر حنیف اسعدی

تنویر پھولؔ صاحب اُن خوش قسمت شعراء میں ہیں جنہیں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہو چکی ہے۔ جو ایک بار خانۂ کعبہ اور روضۂ رسولؐ کی زیارت کر آتا ہے اور جسے منیٰ اور عرفات کا قیام میسر آ جاتا ہے اس کی حمدیہ اور نعتیہ شاعری میں وہاں کی چمک دمک، وہاں کی مہک، انوارِ الٰہی اور انوارِ نبوّت کسی نہ کسی انداز میں جلوہ گر ہوتے ہیں۔

پروفیسر ظفر عمر زبیری

KAMAL GFX :0305-6737537
نعت مرکز انٹرنیشنل (رجسٹرڈ)
80 فٹ روڈ مرغزار کالونی لاہور 0345-4320072
arsalanarsal42@gmail.com

Scanned with CamScanner